کشمیر

ازقلم ۔اسد قریشی

مکمل ناول

سب لوگ ایک کمرے میں بیٹھے تھے سب کی نظریں دروازے کی طرف جمی ہوئی تھی ایک لڑکی جس نے سرخ رنگ کی سکرٹ پہن رکھی تھی آنکھوں پر بڑا سا چشمہ بال کھلے جو کے قمر کی حد تک گر رہے تھے لمبی ہیل والے سینڈل پہنے ٹک ٹک کرتی اندر داخل ہوئی اُس کے آتے ہی سب کھڑے ہوگئے

آیئے مس دویا کھنّا آئیں بیٹھ جائیں ۔۔۔۔ایک صاحب جنھوں نے ہندوستانی فوجی وردی پہنی ہوئی تھی وہ اُٹھ کر کھڑا ہوگیا تھا اور اس نے اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور باقی سب لوگ اس چھوٹے سے کمرے سے باہر نکل گئے

تو دویا تُم تیار ہو اپنے مشن پر جانے کے لیے ۔۔۔۔۔اس کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ تھی

جی میں تیار ہوں ۔۔۔ کشمیر جسے دنیا کی جنت کہا جاتا ہے وہاں جانے اور قیام کرنا اتنا آسان نہیں ہے

دویا کے لیے کوئی چیز بھی نا ممکن نہیں ہے سر یہ آپ جانتے ہیں

لیکن اب تُم مسلمانوں کے پاس جا رہی ہو جو ہیں تو بھارت کے قبضے میں لیکن اُنکے دل پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ فکر نہ کریں سر میرے حسن نے بڑوں بڑوں کو پگھلا دیا بڑے میرے سامنے تگنی کا ناچ ناچتے ہیں
اگر بھگوان بھی میرے حسن کو دیکھ لے تو وہ بھی بھگوان نہ رہے بلکہ مورکھ بن جائے

لیکن تُم مسلمانوں کو نہیں سمجھ پائی یہ کم ذات موت سے نہیں ڈرتے اور ان کا ایمان غیر متزلزل ہے

آپ مجھے مسلمانوں کی خوبیوں کا بھاشن مت دیں اُس کو اپنے جسم کے نشیب وفراز میں کیسے جذب کرنا ہے یہ میں اچھی طرح سے جانتی ہوں

میں بھی مسلمانوں کے بہت خلاف ہوں لیکن کے یہ سب تمہیں اس لیے بتا رہا ہوں کیوں کہ تُم نے اُن کے بیچ رہنا ہے سارے آتنک وادی ہیں

وہ جب میرے لمس کی خوشبوؤں کو پا لیگا تو سب کچھ بھول جائے گا پاکستان تو کیا وہ اپنا آپ بھی بھول جائے گا اُسے یاد ہوگا تو صرف میرا جسم اُسے آزادی کی پیاس نہیں ہوگی میرے جسم کی پیاس ہوگی اس کا اوڑھنا بچھونا لڑنا نہیں میری باہیں ہونگی وہ پاکستان سے ملنے کے لئے نہیں بلکہ مجھ سے محبت کے لیے کلپ جائے گا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہم پرسن ہوئے ----میرا آشر وّاد ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا---تُم اپنے مقصد میں کامیاب لوٹی تو بھارت ماتا تمہیں کبھی نہیں بھولے گی

جئے ہند

کشمیر

بیٹا تُم باہر مت جاؤ باہر سب کو مار رہے ہیں وہ تمہیں بھی مار دیں گے

نہیں امی جان مجھے جانا ہے مسلمان کا خون اتنا سستا نہیں ہے کہ کوئی ہندو اس کے ہولی کھیلے

نہیں بیٹا میں تمہیں نہیں جانے دوں گی تم اور حسیب میرے گھر کے چراغ ہو نہیں بیٹا ایسا نہ کرو

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میری امی جان میں شہید ہونے جارہا ہوں آپ نے میرا نام حسین رکھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نام پر جب اُنہوں نے باطل کے سامنے سر نہیں جھکایا تو میں کیوں جھکاؤں ہمیں اُن کے نقشِ قدم پر چلنا ہے

لیکن حسین ------

حسین بنا سنے باہر نکل گیا ۔کشمیر جس پر بھارت نے غاصبانہ قبضہ کیا ہوا ہے اس کے قبضہ کرنے سے لاکھوں کشمیریوں نے آوازِ حق بلند کی حسین بھی اُن لوگوں میں سے ایک تھا جس

نے کشمیر کہ خلاف کشمیریوں کو یکجا کیا باہر کرفیو لگا ہوا تھا بھارتی فوج جو بھی باہر نکلتا اُسے گولی مار دیتی حسین باہر جانا چاہ رہا تھا لیکن اس کی ماں اُسے روک رہی تھی حسین کے ماتھے پر خون سے لپٹی سفید پٹی بندھی ہوئی تھی جس اور کلمہ مبارک لکھا ہوا تھا وہ پٹی ہمیشہ اُس کے سر پر ہوتی تھی حسین سے انڈین حکمران خائف ہو چکے تھے اور وہ اُن کو خطرناک آتنک وادی تصور کرتے تھے وہاں پر کیپٹن بلویندر سنگھ تعینات تھا جو حال ہی میں وہاں آیا تھا وہ آئے روز بہت سے کشمیری لڑکوں کو اٹھوا لیتا تھا اور پھر اُن کی کوئی خبر نہیں ملتی تھی

حسین نے باہر نکلتے ہی انڈین فوج پر گولیوں کی بوچھاڑ کردی جس کے نتیجے میں بہت سے ہندوستانی فوجی ہلاک ہوئے اور کچھ بھاگ گئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہی تو فرق ہے تُم ہندؤں میں اور ہم مسلمانوں میں کے تم موت کو دیکھ کر الٹے پاؤں بھاگتے ہو اور ہم موت کو دیکھ کر زیادہ پر جوش ہوجاتے ہیں ـــــ حسین نے اُن کو بھاگتا ہوا دیکھ کے پیچھے سے ایک زور دار آواز لگائی

حسین جب واپس آرہا تھا تو راستے میں ایک لڑکی روتی ہوئی ایک دیوار کے ساتھ بیٹھی تھی اس نے اپنا چہرہ اپنے گھٹنوں میں چھپا رکھا تھا اور وہ رو رہی تھی حسین نے جب اُسے دیکھا تو اس کے پاس چلا گیا

اے لڑکی کون ہو تم اور کیوں رو رہی ہو ------- حسین نے اس کے پاس جا کر اس سے پوچھا

مے۔مے میرے بابا کو مار دیا ہے ان لوگوں نے اور میں بھاگتی ہوئی یہاں آئی ہُوں اور بابا کے علاوہ میرا کوئی نہیں ہے اس دنیا میں میں اب کہاں جاؤنگی ----اسنے حسین کی طرف دیکھ کر سب بتایا اور پھر سے سر نیچے کر کے رونے لگ گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تُم رونا بند کرو چلو تُم میرے ساتھ چلو تُم ہمارے ساتھ گھر میں رہنا

نہیں وہ لوگ تمہیں بھی مار دیں گے تو پھر میں کہاں جاؤں گی

حسین شہادت سے نہیں ڈرتا لیکن ایک وعدہ کرتا ہوں کے میرے مرنے سے پہلے تمہیں مرنے نہیں دوں گا یہ بات یاد رکھو تُم -----حسین نے ہاتھ پکڑ کر اُسے جوڑ اٹھاتے ہوئے کہا

تُم سچ کہہ رہے ہو ؟.....اس نے حسین کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں میں ایک سچا مسلمان ہوں اور ایک سچا مسلمان کبھی اپنے وعدے سے نہیں بھاگتا جب تک اللہ اس کا ساتھ دے چلو چلتے ہیں

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ دونوں سڑک پر چلنے لگے اچانک انڈین فوج کی تین چار گاڑیوں نے آ کر حسین کو گھیر لیا سب نے اتر کر حسین پر بندوقیں لگا دیں حسین نے لڑکی کو ایک طرف کردیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لگتا ہے میری شہادت کا وقت آگیا ہے ....اس نے یہ کہہ کر ابھی بندوق اٹھائی ہی تھی کہ ایک فوجی جو اس کے سامنے کھڑا تھا اس نے اس لڑکی کا بازو پکڑ لیا

سر یہ چیز بہت مست ہے اِس کو آج لے چلتے ہیں رات کو رنگین بنائے گی ---یہ کہہ کر اس نے لڑکی کو زور سے اپنی طرف کھینچ لیا

تمہاری اتنی ہمت کے ایک مسلمان لڑکی کو حسین کے ہوتے ہوئے ہاتھ لگاؤ ---اللہ اکبر ---یہ کہہ کر اس نے اس فوجی کو گردن سے پکڑ لیا جب باقی فوجیوں نے دیکھا تو بدوقوں کے پچھلے حصے سے حسین کو مارنے لگے وہ لڑکی دور کھڑی ہنس رہی تھی حسین بے ہوش ہو چکا تھا جیسے ہی ایک افسر نے اس کو مارنے کے لیے بندوق اٹھائی تو اس کے عقب کی چھت سے ایک لڑکے نے نعرہ حق بلند کیا اور اس نے پیچھے سے فائرنگ شروع کردی اور تمام فوجی مارے گئے اُن لوگوں نے حسین کو اٹھایا اور گھر لے گئے اور وہ لڑکی بھی ساحر کہ ساتھ چل دی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جب وہ گھر داخل ہوئے تو حسین کی ماں آمنہ نے دوڑ کر حسین کی طرف آئی

کیا ہوا میرے بچے کو میں نے روکا بھی تھا میرا لاڈلا بیٹا میرے جگر کا ٹکڑا -----لیٹا دو ان کو یہاں جلدی کرو ---اُنھوں نے چار پائی سے کپڑے ہٹائے تا کہ حسین کو وہاں لیٹایا جا سکے وہ روایتی لباس پھیر ن میں ملبوس تھی

مقبوضہ کشمیر میں پھیرن تمام سال استعمال کیا جاتا ہے۔ مرد وزن ،بچے بھی پھیرن استعمال کرتے ہیں۔سردیوں میں گرم کپڑے اور گرمیوں میں دوسرے کپڑے سے بنے ۔مقبوضہ کشمیر میں پھیرن دو طرح کے بنائے جاتے ہیں،گھر میں پہننے والے اور دفاتر ،سکولوں وغیرہ میں پہننے والے۔دونوں میں فرق یہ ہوتا ہے کہ گھر میں استعمال والے پھیرن نچلے حصے سے زیادہ کھلے

ہوتے ہیں تا کہ بیٹھتے وقت ٹانگوں کو بھی اچھی طرح ڈھانپے رہے ،جبکہ دفاتر وغیرہ میں پہن کر جانے والے پھیرن نسبتا کم کھلے ہوتے ہیں۔خواتین کے پھیرن پہ خوبصورت کڑھائی کی جاتی ہے۔سردیوں میں کشمیری پھیرن کے اندر ہاتھ میں کوئلے سے گرم کانگڑی تھامے رہتے ہیں جس سے برف کے سرد موسم میں بھی وہ گھروں سے باہر بھی نگڑی سے خود کو گرم رکھتے ہیں۔گھر کے اندر بھی ہر فرد کے پاس اپنی کانگڑی ہوتی ہے جسے وہ پھیرن کے نیچے جسم کے قریب رکھتے ہوئے گرمائش حاصل کرتے ہیں۔بلاشبہ پھیرن کشمیریوں کے کلچر کا ایک اہم حصہ ہے اور کشمیر میں مذہب کی تخصیص کے بغیر سب ہی اسے استعمال کرتے ہیں۔تاہم کشمیری ہندوئوں (پنڈتوں) کے پھیرن میں بناوٹ کے لحاظ سے ایک فرق رکھا جاتا ہے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بھارتی فوجیوں نے خائف ہو کر پھیرن پہننے پر پابندی عائد کی کہ کشمیری پھیرن کے نیچے بندوق چھپا سکتے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں کا یہ خوف نمایاں ہے کہ انہیں پھیرن پہننے والا ہر کشمیری پھیرن کے نیچے بندوق یا پتھر تھامے محسوس ہوتا ہے۔کشمیری کے ہاتھ میں بندوق ہو یا پتھر، بھارتی فوجی ایک ہی طرح کا خوف محسوس کرتے ہیں۔یوں یہ کہنا بے جا نہیں کہ نہتے کشمیریوں نے ہر طرح کے جنگی ہتھیاروں سے لیس بھارتی فوج کو خوفزدہ کر دیا ہے

ساحر نے حسین کو چار پائی پر لیٹا دیا۔۔۔۔اور آمنہ بیبی اُس کے پاس بیٹھی اس کے سر پر پٹیاں کر رہی تھیں پھر اُن کی نظر اس لڑکی پر گئی

یہ لڑکی کون ہے ساحر ؟...اُنھوں نے پاس کھڑے ایک مضبوط جسامت رکھنے والے لڑکے سے پوچھا جو حسین کو بچا کر لایا تھا

خالہ یہ وانیا ہے اس کی وجہ سے حسین بھائی فوجیوں سے الجھ پڑے تھے ۔۔۔

بیٹی کیا ہوا ہے تمہارے ساتھ ؟

میرے بابا کو ان ظالموں نے مار دیا اور میں اپنی جان اور آبرو بچا کر بھاگ آئی اور حسین نے مجھے کہا کے میں اس کے ساتھ چلوں اور اوپر سے وہ فوجی اگئے... ایمان نے رونا شروع کردیا تھا

چُپ میری بچی تُم سب سے محفوظ گھر میں موجود ہو تمہیں اب ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اللہ کہ فضل سے ۔۔۔آمنہ بیبی نے ایمان کے سر پرپیار دیتے ہوئے کہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اُسی وقت باہر سے ایک بیس سال کا لڑکا احسن بھاگتا ہوا گھر میں داخل ہوا اس نے بتایا کہ باہر چار دن کے لیے کرفیو لگا دیا گیا تھا کیوں کے بیس بھارتی فوجی ہلاک ہو چکے تھے اور اب کوئی بھی باہر نکلا تو اس کی گولی مارنے کا حکم ہے

احسن تُم جاؤ اور نفیس انکل کو بلا کر لاؤ اُن کو کہو کے حسین بھائی کی طبیعت بہت خراب ہے اور اُن کو جلدی سے لے کر آؤ ----ساحر نے احسن کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں آگیا ہوں ----ڈاکٹر نفیس نے اندر آتے ہوئے کہا --ڈاکٹر نے حسین کو انجکشن لگوائے اور اس کی مرہم پٹی کی اور کچھ دوائیں لکھ کر ساحر کو دیدیں کے وہ کل جا کر یہ دوائیں لے آئے کرفیو کے دوران حسین کے گھر سے ایک چھوٹا سا راستہ تھا جسے آپ سرنگ کہہ سکتے ہیں وہاں سے وہ سب حسین سے ملتے تھے

رات کے وقت حسین اُسی چارپائی پر پڑا تھا ہلکی غنودگی طاری تھی اس پر لیکن وہ اب نیم بیہوشی کی حالت میں تھا تو اُسے محسوس ہوا کہ اس کے سر کے بالوں میں کوئی چیز حرکت کر رہی ہے اُسکی آنکھیں اچانک سے کھل گیئں ایمان کی نازک اُنگلیاں اس کر سر میں ٹہل رہی تھی کبھی اُسکی نازک اُنگلیاں اس کے چہرے کا طواف کرتیں تو کبھی گھومتی ہوئی اس کے ماتھے پر جا

کر ٹھہر جاتیں حسین کو مکمل ہوش اس چکا تھا وہ تھوڑا سا نیچے کی طرف ہوگیا اتنا نیچے کے کم از کم وہ وانیہ کے ہاتھ سے بہت دور ہو چکا تھا

جب وانیہ نے پھر ہاتھ بڑھایا تو وہ اس تک نہیں پہنچ سکا تھا سامنے لگے جھروکے سے ہلکی روشنی آرہی تھی اس نے اپنے آنکھیں پر سے بازو ہٹا کر دیکھا تو حسین بہت نیچے جا چکا تھا

یہ کیوں مجھ سے اتنا دور ہوا ہے اتنی بری حالت ہے اسکی پھر بھی یہ باز نہیں آرہا اور کھسک کر نیچے ہوگیا ہے اے بھگوان تو مجھے معاف کردے میں تیری سچی بھگت ہوں بھارت ماتا کی وجہ سے مجھے ان مسلمانوں کے ساتھ رہنا پڑ رہا ہے اے کالی ماتا مجھے شما کرنا میں بہت جلد اس حسین کو بھی تمہارے بھگتوں میں شامل کردوں گی مجھے ہمت دینا بھگوان ---وہ دل ہی دل میں اپنے آپ سے باتیں کے رہی تھی

اگلے دن ساحر حسین کہ گھر آیا حسین بھی اٹھنے کے قابل ہو چکا تھا وانیہ مسلسل حسین کی طرف دیکھ رہی تھی لیکن حسین نے اس کی طرف بلکل نہیں دیکھا تھا

بھائی اب آپ کیسے ہیں ۔۔۔۔۔ساحر جو کے حسین کے پاس بیٹھا تھا حسین کے کندھے دباتے ہوئے پوچھ رہا تھا

میں ٹھیک ہوں ساحر پہلے سے کافی بہتر ہوں ۔۔۔۔امی ساحر کے لیے چائے بنائیں ۔ حسین نے زور سے آواز لگائی تو آمنہ بیبی بھی آگئی اُدھر

بیٹا چائے کیسے بناؤں سارا سامان ختم ہوگیا ہے تمھارا بھائی حسن بھی کھانے کے لیے کچھ مانگ رہا ہے لیکن میرے پاس کچھ نہیں ہے اُسے دینے کو

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

حسین بھائی ۔۔ حسین بھائی۔۔۔۔ حسن جو کے حسین کا چھوٹا بھائی تھا بھاگ کر اس کے پاس آگیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

بھائی مجھے اپنی بندوق دیں میں ابھی فوجیوں کو مار دوں گا

نہیں میرے بھائی ابھی تُم بہت چھوٹے ہو ابھی صرف دس سال کے تو ہو ۔۔ حسین نے اس کہ سر پر پیار دیتے ہوئے کہا

کوئی بات نہیں بھی علی اصغر تو مجھ سے بہت چھوٹے تھے وہ بھی تو کربلا میں شہید ہوئے ہی تھے نہ؟

حسین نے اس کو گلے لگا لیا۔۔جاؤ ابھی امی کہ پاس وہ بھاگ کر گھر کے دوستی طرف چلا گیا

اچھا بھائی میں چلتا ہوں آپ کے لیے دوائی لے کر آنی ہے ---ساحر یہ کہہ کر چلا گیا

تُم عجیب ہو حسین ابھی سے بچے کے ذہن میں تشدد بھر دیا ہے تُم نے مار دو یا مار جاؤ ----

https://www.classicurdumaterial.com/

تُم جسے تشدد کہہ رہی ہو وہ جذبہ ایمان ہے ---

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ سراسر حماقت ہے تمہیں کیا ملے گا اگر یہ بھی تمہاری طرح آتنک وادی بن گیا تو؟....اس نے کرسی کھینچ کر حسین کے قریب کرلی تھی

آتنک وادی نہیں یہ مجاہد بنے گا کشمیر کی آزادی کے لیے لڑے گا اور تُم خود کو مسلمان کہتی ہو اور ایسی باتیں کرتی ہے ----حسین کی نظریں مسلسل جھکی ہوئی تھی لیکن اس کے لہجے میں شدید غصہ تھا

میں ایسا نہیں کہہ رہی میں نے اپنے والد کو کھویا ہے میں نہیں چاہتی کے تمہیں بھی کھو دوں ----وانیہ نے حسین کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا

حسین کی نظر اس کے ہاتھ پر پڑی بہت دودھ کی طرح کے سفید اور نازک ہاتھوں نے اس کے ہاتھ کو چھو لیا تھا

حسین نے فوراً ہاتھ اس کے ہاتھ کے نیچے سے کھینچا اور پاس لگے شیشے میں زور سے مارا اور اس کے ہاتھ سے خون بہنے لگا

-میرا مذہب مجھے غیر عورت کی طرف دیکھنے سے منع کرتا ہے اور اور یہ ہاتھ صرف آزادی کے لیے لڑنا جانتے ہیں آئندہ اگر تُم نے ایسی حرکت کی تو یہ ہاتھ شیشہ کے بجائے تمہاری گردن کو دبوچ لے گا ---نظریں مسلسل جھکی ہوئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آمنہ بیبی شیشے ٹوٹنے کی آواز پر بھاگتی ہوئی وہاں آگئی تھیں

کیا ہوا میرا بیٹا یہ کیا کیا وانیا جاؤ کوئی کپڑا لے کر آؤ ۔۔۔آمنہ بیبی نے اس کہ ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا

امی چھوڑدیں میرا ہاتھ ۔۔۔۔۔۔ حسین نے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی

ایسے کیسے چھوڑ دوں ارے بیٹا لے آؤ کپڑا ۔۔۔۔۔اُنھوں نے زور سے وانیا کو آواز دی

کپڑا نہیں ملا کوئی بھی ۔۔۔۔۔آپ ۔۔۔۔اس نے اپنے دوپٹے کو پھاڑ کر انکو دے دیا لیکن حسین نے زبر دستی ہاتھ چھڑایا اور لنگڑا کر چلتے ہوئے باہر چلا گیا

کشمیر

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مسلسل تین روز سے گھر میں بند ہیں کھانے کہ لیے کچھ نہیں ہے حسین بیٹا حسن کو بھوک کی وجہ سے تین دِن سے سخت بخار ہے ----امینہ بیبی باہر حسن کے سر پر پانی کی پٹیاں کر رہی تھی

امی مجھ سے چلا نہیں جارہا ورنہ میں باہر نکل کر ان سب کو بتا دیتا کے کرفیو کیسا ہوتا ہے

اس دوران وانیا اٹھی اور باہر کی طرف چلی گئی میں ایسا کیوں کر رہی ہوں مجھے اس کا احساس کیوں ہو رہا ہے میں اس کی ہمدردی حاصل کرنے میں کیوں لگی ہوئی ہوں اور وہ میری طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا نہیں تُم واپس چلی جاؤ ہاں میں مجھے واپس جانا چاہیے اور پھر وہ واپس گھر کی طرف چلنے لگی تھوڑی دیر چل کر پھر کھڑی ہوگئی نہیں مجھے جانا چاہتے شاید وہ احسان مندی کہ بدلے میں مجھے ایک پل دیکھ لے شاید اس کی کڑواہٹ میرے لیے کم ہوجائے شاید اس کے بھائی کی جان بچانے میں کو میری طرف ایک نظر ہی دیکھ لے سوچتے ہوئے وہ انڈین فوج کی چوکی پر پہنچ گئی
اندر بلوندر سنگھ بیٹھا ہوا تھا

آ ئیے میڈم دویا کیسے آنا ہوا کیا کوئی خبر لائی ہیں

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے

پھر پاکستان سے مداخلت کا کوئی ثبوت ہاتھ لگا ہے

نہیں بالویندر سنگھ ایسی کوئی بات نہیں ہے

پھر کیا بات ہے اور مجھے تُم وہ والی دویا کیوں نہیں لگ رہی ہو

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

مجھے کچھ کھانے کا سامان چاہیے تین دن سے اُن کے گھر میں کھانا نہیں ہے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیکن آپ کیوں فکر کرتی ہیں آپکو کھانا ملتا رہتا ہے نہ اُن کو مرنے دیں

ایسے کیسے مرنے دیں وہاں ایک چھوٹا بچا ہے وہ بھوک سے تڑپ رہا ہے اور تُم مجھے یہ کہہ رہے ہو کے ایک دس سال کے بچے کو بھوکا پیاسا مرنے دوں ۔۔۔۔۔اس نے زور سے ٹیبل پر ہاتھ مارا اور اُٹھ کر کھڑی ہوگئی

لیکن جہاں تک مجھے اوپر سے بتایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ تک مسلمانوں کے بہت مخالف ہو ---

ہاں نفرت ہے مجھے مسلمانوں سے لیکن یہاں بات انسانی ہمدردی کی ہے

انسانی ہمدردی ہوتی تو سارے علاقے میں کرفیو اٹھانے کی بات کرتی بہت سے گھر ہیں جہاں سامان نہیں ہے انسانی ہمدردی صرف اسی سے کیوں؟ بلویندر سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن وہ نظریں چرا کر بات کر رہی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

میں نے سامان مانگا ہے دے سکتے ہو یا نہیں -----دویا نے دو ٹوک الفاظ میں بتا دیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بلوندرِ تُم نہیں جانتے یہ انسانی ہمدردی نہیں ہے میں اس ظالم کی ایک نظر کی منتظر ہوں میں خود غرض ہوں ایک جان بھی صرف اپنے مقصد کے لیئے بچانا چاہتی ہوں اے بھگوان مجھے اس اُلجھن سے نکال مجھے کیا ہوگیا ہے ہوش میں آؤ دویا تُم ہندو ہو بھارت ماتا کی بھگت تُم اُن مسلمانوں سے نفرت کرتی ہو نفرت ہاں یہ سامان یہیں پھینک دو ----سامان کو پھینکنے کے

لیے جب وہ ہاتھ بلند کرتی ہے تو حسین کا زخمی ہاتھ اُس کی آنکھوں کے سامنے آگیا اس کے ہاتھ پھر وہیں روک گئے یہ سب وہ واپس جاتے ہوئے سوچ رہی تھی

امی یہ وانیا کہاں گئی؟..... حسین نے ادھر اُدھر نظر دہراتے ہوئے کہا

پتہ نہیں بیٹا اچانک سے کہاں چلی گئی---اُنھوں نے حسین یہ کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

اچھا میں باہر جا کر دیکھتا ہوں ------پھر کافی دیر وہ دروازے میں کھڑا رہا لیکن پھر بھی وانیا نہیں آئی تو وہ واپس چار پائی پر آ کے بیٹھ گیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کافی دیر بعد وانیا واپس آئی اُس کے ہاتھ میں راشن کا بڑا سا بیگ تھا گھر میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر حسین پر پڑی و ایک لمحے کے لیے رکی اس کی طرف دیکھا لیکن پھر سیدھا کچن کی طرف چلی گئی اور واپس آ کر اپنی ہتھیلیوں کے سہارے چہرے کو تھام کر اس کے سامنے بیٹھ گئی

کہاں تھی تُم اتنی دیر سے ---- حسین نے کھڑے ہو کر منہ دوسری طرف کر کے پوچھا تھا

کیوں تمہیں میری فکر ہورہی تھی؟ ----اس نے بیٹھے بیٹھے جواب دی

ہاں ہورہی تھی فکر ؟ اب میرے سوال کا جواب دو

کیوں فکر ہورہی تھی میری---وہ ایک لمحے کو رکی---میری طرف کبھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا
میں تمہیں جب سامنے دیکھتی ہُوں میں سب بھول جاتی ہوں
لیکن تُم ----تُم سے مجھے کسی قسم کی کوئی توقع نہیں ہے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایک مسلمان ہونے کے ناطے مجھے تمہاری فکر ہورہی تھی ----اب بتاؤ کہاں تھی -----اس کے لہجے میں کڑواہٹ آچکی تھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیٹا یہ راشن لینے گئی تھی ہمارے لیے حسن کو کھانا بنا کر دینے لگی ہوں میں ------آمنہ بیبی نے کچن سے نکلتے ہوئے جواب دیا

یہ سنتے ہے حسین کے جسم میں ایک کرنٹ سا دوڑ گیا راشن کہاں سے لائی ہے یہ کسی کو باہر جانے کی اجازت نہیں سب کو گولی مار رہے ہیں اور یہ راشن لے آئی مگر کہاں سے دل میں یہ سب سوچنے کے بعد وہ ایک جھٹکے سے پلٹا اور وانیا کو بازؤں سے پکڑ لیا اُسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھنے لگا

کہاں سے لائی ہو تُم ۔۔۔کون ہو تُم۔۔۔۔۔میں پوچھتا ہوں کہاں سے لائی ہو راشن ۔۔۔۔اس کی آواز اس قادر گرجی کے پورے گھر میں گونج گئی

اور وہ پاگل اس منظر کو اپنی زندگی کا سب سے حسین ترین لمحہ سمجھ رہی تھی آخر کار حسین نے اس کی آنکھوں میں دیکھ ہی لیا تیری نظروں نے کچھ ایسا جادو کیا لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں ۔ حسین کی آنکھوں میں غصے کے جذبات تھے لیکن وہ اس غصے کو بھی اپنی خوش قسمتی سے تشبیہ دے رہی تھی وہ گم سم کھڑی بے حس و حرکت اُسکی آنکھیں میں دیکھ رہی تھی دوپٹہ اس کے دائیں کندھے پر لپٹ رہا تھا حسین مسلسل چیخ رہا تھا لیکن وہ تو جیسے کسی اور ہی دنیا میں تھی حسین کو جب احساس ہوا کے وہ کوئی جواب نہیں دے رہی تو ایک جھٹکے سے اس نے اُسے چھوڑ دیا

تُم اگر یونہی نظریں ملاتے رہے

مے کشی میرے در سے کہاں جائے گی

اور یہ سلسلہ مستقل ہو تو پھر

بے خودی میرے در سے کہاں جائے گی

باہر سے انڈین فوجیوں کی آواز آئی حسین باہر گیا تو بلویندار سنگھ نے پوچھا کے ایک لڑکی کرفیو کو احکامات کی خلاف ورزی کرتی ہوئی یہاں آئی ہے تو اسے فوراً اس کے حوالے کیا جائے اس نے گھر کے اندر داخل ہونے کی کوشش کی تو حسین نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اُسے پیچھے دھکیل دیا وانیا بھی اپنے ہوش و حواس میں آئی تو باہر دروازے پر چلی گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں یہ لڑکی ہے چلو لڑکی ہمارے ساتھ تُم قانون کی خلاف ورزی کرتی ہوئی پائی گئی ہو۔۔۔۔بلو سنگھ نے آگے بڑھ کر اُسے پکڑنا چاہا تو حسین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پیچھے کرلیا

تُم اسے کہیں نہیں لے جا سکتے بہتر ہوگا کے ارام سے یہاں سے چلے جاؤ یہی تمہارے لیے اور تمہارے ان دو ٹکے کے فوجیوں کے لیے اچھا ہوگا

بلو سنگھ نے ایک نظر سر تا پا حسین پر ڈالی اور پھر وہاں سے چلا گیا

میں معافی چاہتا ہوں مجھے لگا تُم بھی انہی ہندؤں میں سے ہو مجھے معاف کرنا۔۔۔حسین کافی دیر اس کے جواب کا انتظار کرتا رہا لیکن وہ تو آج اور ہی ہواؤں میں تھی

حسین کے کندھوں پر ہاتھ رکھے وہ حسین کی پشت کے ساتھ لگی ہوئی تھی حسین کافی دیر کھڑا رہا کے وہ ہاتھ ہٹائے لیکن جب اُمید ختم ہوئی تو وہ آگے بڑھا اور وانیا ایک جھٹکے سے نیچے گر گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

نیچے بیٹھے ہوئے بھی اُسے ہنسی آرہی تھی وہ آج خوش تھی ایک ہی دن ایک ہی جنم میں اُسے اتنی بڑی کامیابی ملی تھی وہ اٹھی اور اُٹھ کر کمرے میں چلی گئی اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا

بھگوان تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ خوشی دی اے کالی ماتا مجھے اس کی محبت نصیب کردے بھگوان ۔۔۔۔۔۔اچانک سے اُسے کچھ یاد آیا وہ تو ہندو تھی آج اُس کو صرف شک تھا تو وہ کتنا غصے میں تھا لیکن اگر اُسے سچ پتہ چل گیا تو وہ میری طرف کبھی دیکھے گا بھی نہیں

----نہیں میں ایسا نہیں ہونے دونگی ----شرم کر دویا تُم ایک مسلمان کے لیے اپنے مذہب کو چھوڑنے کا سوچ رہی ہو---نہیں نہیں تُم ہندو ہو ایک سچی بھگت ہو اور وہ مسلمان دہشت گرد---اگر بھگوان سچا ہے تو میرے دل میں اس کا خیال کیوں ڈالا----تُم اپنے بھگوان کو غلط کہہ رہی ہو---وہ ایک دم سے اٹھی کمرے کا دروازہ کھولا اور باہر کی طرف بھاگی اُسے سانس لینے میں دقت ہورہی تھی اُسے سانس نہیں آرہا تھا باہر صحن میں بھی جب اُسے سکون نہیں آیا تو وہ باہر دروازے کی طرف گئی پسینے میں شرابور وہ لمبی لمبائی سانسیں لے رہی تھی کے اس کی نظر دروازے میں گری ہوئی ایک تصویر پر پڑی وہ کسی لڑکی کی تصویر تھی جو شائد حسین کی جیب سے گری تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ لڑکی----یہ تصویر کس کی ہے کہیں حسین اس سے تو----نہیں نہیں----ایسا نہیں ہو سکتا حسین صرف میرا ہے

حسین تو مسلمان ہے اور شاید یہ لڑکی بھی مسلمان ہو تو کیا کریگی دویا----میں بھی مسلم------ایک دم سے وہ رکی اور لڑکی کی تصویر کی طرف دیکھنے لگی

کشمیر

بلو سنگھ اور وانیا چوکی کے باہر موجود درخت کے سائے میں بیٹھے تھے وانیا کا چہرہ ہر قسم کے تاثرات سے پاک تھا ایک انجان رستے کی مسافر جس نے اپنی منزل پا کر بھی وہاں قیام نہ کیا ہو

دویا جی کیا خبر ہے کیا کوئی ثبوت ملا پاکستان سے کسی امداد کا ؟

بلو سنگھ مجھے پتہ نہیں کیا ہوگیا ہے میرا اس طرف دھیان ہی نہیں جاتا ---وہ بغیر اس کی طرف دیکھے بولے جا رہی تھی

یہ کیا بول رہی ہو ------ تُم غداری کرنے کا سوچ رہی ہو ----بلو نے طیش سے کہا

میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں اگر میں یہاں رہی تو میں بھگوان کے سچے رستے سے گمراہ ہوجاؤں گی

لیکن تُم یہاں ایک مشن کے تحت آئی ہو اگر تُم ناکامیاب لوٹی تو تمھیں معلوم نہیں وہ تمہارے ساتھ کیا کرینگے اور اب تو تُم حسین کے گھر تک پہنچ چکی ہو ---

تُم نہیں جانتے بلو سنگھ میں بہت ازیت میں ہوں ایک طرف مذہب اور فرض ہے تو دوسری طرف ۔۔۔۔۔وہ کہتے کہتے رک گئی

دوسری طرف کون؟ کون ہے دوسری طرف ؟ ۔۔۔۔۔۔بلو نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا وہ خاموش بیٹھی تھی اب وہ خاموش رہنے لگی تھی اُسے اپنے آس پاس کچھ بھی ہوتا محسوس نہیں ہوتا تھا یہ کیا تھا کیا نہیں تھا اُسے معلوم نہیں تھا یا شاید وہ جاننا نہیں چاہتی تھی اندر ہی اندر ایک کشمکش تھی جو اس سے سوال کرتی تھی مذہب اور محبت کی لڑائی انا کی ہار یا جیت یہ جو بھی تھا وہ اُسے ڈس رہا تھا ایک زہر کی طرح

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

چھوڑو تُم یہ بتاؤ حسین کے علاوہ کون ہے جو اُسے بہت زیادہ معاونت کرتا ہے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ساحر ۔۔۔۔۔۔بلو سنگھ نے جواب دیا

ساحر ۔۔۔۔اس نے آہستہ سے دہرایا پھر تھوڑی ہی دیر میں وہ اٹھی اور واپس گھر کی طرف لوٹ گئی گھر پہنچتے ہی اس نے اپنا سامان پیک کیا کیا اور وہاں سے جانے لگی جاتے جاتے اس کو خیال آیا

'' جا تو رہی ہو ہو جاتے جاتے بھارت ماتا کے لیے لیے کچھ کرتی جاؤ'' یہ کہہ کر اس نے نے کپڑوں کا بیگ وہیں پر رکھا اور اٹھ کر نیچے آگئی

وہ نیچے آئی آئی اور آکر اس نے آمنہ بی بی سے کہا کہ وہ اپنے گھر جانا چاہتی ہے لیکن اس کے ساتھ جانے والا کوئی نہیں اس لئے کسی کو اس کے ساتھ بھیج دیا جائے آئے لیکن گھر میں اس وقت کوئی نہ تھا اس لیے اس کو انتظار کرنا بڑا کافی دیر بعد ساحر گھر آیا تو آمنہ بی بی نے اس کو اس کے ساتھ بھیج دیا یا اور وہاں سے چلے گئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

''کس سائڈ کی طرف جانا ہے وانیا بہن '' وہ دونوں چلتے چلتے ایک سنسان چوراہے پر کھڑے تھے ساحر نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''کہیں نہیں جانا بیٹا اب تُم نے یہاں سے صرف اوپر کی طرف جانا ہے '' درخت کے پیچھے سے آواز آئی اور دیکھتے ہی دیکھتے ہندوستانی فوجیوں نے اُسے گھیر لیا تھا

وانیا بہن یہ کیا ہے ؟ --ساحر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا تھا

وانیا سر جھکائے اس کے سامنے کھڑی تھی وہ ساحر کو گھیر کر تو لے آئی تھی لیکن اس کو اب عجیب احساس ہو رہا تھا

"یہ وانیا بہن نہیں ہے تمہاری یہ دویا ہے پیارے ساحر "ایک اعلیٰ رینک کے افسر نے طنز کرتے ہوئے کہا

دویا ....ساحر نے تذبذب کا شکار ہوتے ہوئے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ہاں اور اب یہ تمہارے لیے موت کا فرشتہ بن گئی ہے اب تُم مرو گے میرے ہاتھ سے ہی مرو گے بلکہ نہیں مجھے اپنے ہاتھ تمہارے خوں سے نہیں رنگنے چاہییں "اس نے پاس کھڑے ایک حولدار کو اشارہ کیا اور اس نے بندوق کا نشانہ باندھ لیا

امی امی ------ساحر آیا تھا یہاں اُسے کچھ کام کرنے بھیجا تھا کہاں چلا گیا ہے ---- حسین گھر داخل ہوتے ہی پوچھنے لگا

''وہ بیٹا وانیا کو لے کر گیا ہے اُسے کوئی کام تھا شاید اپنے گھر'' وہ کچن سے دوپٹے سے منہ صاف کرتے ہوئے باہر آئیں

''وانیا کو کیا کام تھا گھر اس نے وہاں کیا کرنا تھا''

''یہ تو مجھے نہیں پتہ بیٹا لیکن انکو کافی دیر ہوگئی ہے گئے ہوئے''

''ٹھیک ہے امی آپ مجھے چائے بنا دیں'' حسین چائے کا کہہ کر چارپائی پر بیٹھ گیا اور آمنہ بی بی کچن میں چلی گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ ساحر کو مار دیں گے حسین تُم سے نفرت کرنے لگے گا اسے بچا لو ورنہ ساری زندگی حسین کے لیے ترسو گی لیکن بھارت ماتا چھوڑو بھارت ماتا کو اِنسانیت کا جہاں قتل عام ہو وہاں ایسا ہی ہوتا ہے بچا لو وہ ایک دم سے آگے بڑھی اور اس نے آفیسر کی گردن کو دبوچ لیا

''تُم ہوش میں تو ہو میری گردن چھوڑو'' آفیسر نے کراہتے ہوئے کہا

"ہاں اب ہی تو ہوش آیا ان سب سے کہو کہ بندوقیں نیچے پھینک دیں ورنہ اچھا نہیں ہوگا" وانیا نے اس کی گردن کے گرد حصار تنگ کرتے ہوئے کہا

"تُم کیا سمجھتی ہو تُم اور یہ یہاں سے بچ کے جا سکتے ہو" و مسلسل اپنی گردن چھڑانے کی کوشش میں تھا

"تُم جانتے ہو میری ٹریننگ ایک کمانڈو کی ہے میں نہیں چاہتی کی ان سب کو موت کے گھاٹ اتار دوں اس لیے بہتر ہے کے تُم ہمیں جانے دو"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تُم یہاں سے بچ کر گئی تو تمھیں حسین مار دے گا آخر موت ہے تمہارے لیے اس لیے بہتر ہے کے بھارت ماتا نے جو فرض تمہیں سونپا ہے اُسے پورا کرو"

"چلو ساحر چلیں" وہ اُسے کھینچتے ہوئے وہاں سے جانے لگی "اگر کوئی ہلا تو اس کی موت تُم سب کے ذمے ہوگی"

کافی دور تک وہ اُسے گھسیٹتے ہوئے چلتی رہی پھر اس نے بازو کو تین سو ساٹھ کے زاویے سے گھمایا اور پیچھے کی طرف پھینکتے ہوئے وہاں سے بھاگتی چلی گئی

رستے میں ایک فوجی آیا تو ساحر نے بندوق اس سے پکڑ کر اُسے مار دیا وہ دونوں بھاگتے جا رہے تھے وہ کچھ ہی دور پہنچے تھے کے پیچھے سے انڈین فوج کی گاڑیاں اُنکا پیچھا کرتے ہوئے آرہی تھی

اُن کو دیکھ کر بھارتی فوج نے اندھا دھند فائرنگ شروع کردی تھی ساحر نے دیکھا کے تین بچوں کو اُسی سڑک پر آ کر دیکھا جو تھوڑی دیر بعد فائرنگ کی زد میں آ سکتے تھے ساحر بھاگتے بھاگتے رک گیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چلو ساحر روک کیوں گئے وہ لوگ مار دیں گے تمہیں" وانیا نے ہانپتے ہوئے کہا

"یہ بچے...انکو مار دیں گے وہ میں ایسا نہیں کر سکتا "

"تُم اپنی جان بچاؤ چلو یہاں سے"

"نہیں بچے اللہ کہ باغ کے پھول ہوتے ہیں اور میں ان کو کچھ نہیں ہونے دوں گا"

اللہ ۔۔۔۔۔اس نے آہستہ اور بڑے اطمینان سے کہا تھا

ساحر بھاگتا ہوا سڑک کی دوسری طرف گیا اور اس نے بچوں کو پیچھے کی طرف کردیا اتنی دیر میں گاڑیاں بہت قریب پہنچ چکی تھی وانیا نے پاس درخت سے کانٹوں سے بھری ڈالی توڑی اس کے ساتھ اپنا دوپٹہ بندھا اور اُسے اس طریقے سے گھمایا کے وہ جا کر پہلی گاڑی کے ڈرائیور کو لگے اور ایسا ہی ہوا وہ گاڑی کا شیشہ توڑتی ہوئی ڈرائیور کی آنکھ میں لگی اور گاڑی ایک دم سے مڑ گئی پیچھے سے دو گاڑیاں اس گاڑی میں آ کر لگ گئی اُسی وقت فائرنگ کی شدت پیچھے والی گاڑیوں پر سوار فوجیوں نے تیز کردی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ساحر اور اس نے پھر سے بھاگنا شروع کردیا ساحر تھوڑا سا پیچھے رہ گیا تھا ایک گولی اڑتی ہوئی آئی اور ساحر کی پنڈلی میں آ کر لگی اب اس سے تیزی سے بھاگا نہیں جا رہا تھا ساحر بہت پیچھے رہ گیا تھا وانیا اُسے سہارا دینے کے لیے واپس آ رہی تھی تو ایک ہینڈ گرنیڈ ہوا میں تیرتا ہوا آیا اور ساحر کے ساتھ ٹکڑا گیا ساحر زور دار دھماکہ کی زد میں آگیا تھا

ایک اور گرنیڈ اور ہوا میں تیراکی کرتا ہوا آیا تو وانیا نے اچھل کر ایک بازو کے بل اس کو اس طرح لات سے ٹھوکر لگائی کے وہ واپس گاڑی سے ٹکڑا گیا پھر سے زیر دار دھمکا ہوا

وانیا نے ساحر کو کندھے پر اٹھایا اور اُسے ایک پرانی سی عمارت کے عقب میں کے گئی یہیں سے کو سرنگ شروع ہوتی تھی جو حسین کے گھر جاتی تھی

''ساحر فکر نہ کرو ہم پہنچ گئے ہیں تمہیں کچھ نہیں ہوگا'' اس نے ساحر کو نیچے لیٹایا اور خود اس کے پاس بیٹھ گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''نہیں میرے لیے یہ شہادت کا موقع ہے میری زندگی یہیں تک تھی مجھے زندگی سے سے زیادہ شہادت کی موت پسند ہے'' اس کی آواز با مشکل نکل رہی تھی

''ایسا نہ کہو اور مجھے معاف کردو یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے ''

''مجھے تو آپکا شکریہ ادا کرنا چاہیے مجھے شہادت مل رہی ہے ''

یہ جذبہ ہے ایک مسلمان کا اس لیے ساری دنیا مسلمانوں سے خائف ہے اس لیے ہی و مسلمانوں کو طرح طرح کے طریقوں سے زیر کرتے ہیں موت کے وقت اس کہ چہرے پر بے حد خوشی ہے وانیا اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی

اتنا جذبہ کیسے آجاتا ہے ساحر تُم نے مجھے معاف بھی کردیا اور تمہارے چہرے پر کوئی ملال نہیں ہے کیسے یہ سب کیسے ممکن ہے ؟

اللہ سے محبت جب ہو تو یہ ممکن ہے اسلام ----وہ بولتے ہوئے چُپ ہوگیا جیسے اس سے بولا نہیں جارہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا میں ساحر میرے اتنے گناہ ...اس کے جسم پر لرزہ طاری ہوگیا تھا کے ساحر کا جواب کیا ہوگا

ہاں آپ بھی بن سکتی ہیں بلکہ آپ میں اور حسین بھائی سب جنت میں ہونگے

حسین کا نام سنتے ہی اُسے سب حسین لگنے لگا اس کا بس چلتا تو وہ ابھی مر کر جنت میں پہنچ جاتی

کلمہ پڑھیں میرے ساتھ

Tayyab

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہ

‘lā ilāha illā -llāh, muḥammadur

https://www.classicurdumaterial.com/

Tayyab

Support@classicurdumaterial.com

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہ

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

‘lā ilāha illā -llāh, muḥammadur

اس نے بھی اس کے پیچھے دہرایا

کیا اب حسین میرا ہوجائے گا؟ اس نے خود غرض نگاہوں سے ساحر کو دیکھا جو اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا

ہی۔۔ہی۔ہی۔۔۔۔۔ حجاب ۔۔۔اس نے رکتے رکتے کہا

کون حجاب ۔۔۔۔۔اس نے آزردہ لہجے میں کہا تھا

اشْهدُ انْ لّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ وَحْدَہ لاَ شَرِیکَ لَہ، وَ اَشْهدُ اَنَّ مُحَمَّدً اعَبدُہ‘وَرَسُولُہ

اس نے کلمہ پڑھا اور اس کی روح پرواز کر گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ساحر ساحر ۔۔۔۔ساحر ساحر ۔۔۔۔۔۔وہ اُسے پکار رہی تھی

حجاب کون ہے حجاب کون ہے بتاؤ ساحر ۔۔۔اس کی سوچ ابھی بھی حسین تک ہی محدود تھی

پھر اس نے ساحر کی جیب میں ایک چاقو دیکھا اس نے وہ چاقو نکلا

"یا اللہ مجھے تُجھے مانگنا نہیں آتا لیکن اگر حسین سے مجھے ملوانا ہو اس دنیا میں تو مجھے زندہ رکھنا ورنہ جنت میں ملوا دینا " یہ کہتے ہی اس نے چاقو اپنے پیٹ میں گھونپ دیا اور وہ وہیں پر گر گ#Kashmir

بھائی بھائی ----وہ ---وہ --وہ -------قاسم نے ہچکچاتے ہوئے کہا جو کہ بیس سال کا لڑکا تھا اور حسین کی جان نثاروں میں شامل تھا

کیا ہوا تم اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو ؟ حسین نے پر سکون انداز میں کہا تھا

"بھائی وہ ساحر بھائی "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کیا ہوا ساحر کو" حسین نے کندھوں سے اسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسی وقت میں سرنگ کی طرف سے ایک لڑکے نے ساحر کو کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا اس نے حسین کے ساتھ پڑی چار پائی پر ساحر کو لا کر لیٹا دیا اور اس کے سامنے پڑی چارپائی پر وانیا کو لیٹا دیا اُن کہ ساتھ ہی حکیم نفیس تھے تو انھوں نے وانیا کی چارپائی اٹھوائی اور اپنے سازو سامان کے ساتھ کمرے میں لیے گئے

حسین ساحر کی طرف دیکھ رہا تھا وہ بت بن کر کھڑا تھا وہ اس کہ پھٹے جسم کو دیکھ رہا تھا

ساحر اٹھو میری بھائی ____ ساحر اٹھو نا بھائی ۔۔۔کھڑے کھڑے وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا" یہ کیسے ہوگیا ۔۔۔ نہیں نہیں یہ سورہا ہے میرا بھائی سورہا ہے اسے بے آرام نا کرو" وہ اس کہ سر پر ہاتھ پھیر رہا تھا

"نا جاؤ خدا کے لیے میرے بھائی میں یہاں کیسے رہوں گا ان ظالموں سے اکیلا کیسے لڑوں گا میرا پیارا بھائی پیارے جسم کی اتنی بے حرمتی کی بھائی آٹھ جا" وہ دھاریں مار مار کر رونے لگا روتے روتے اسے وانیا کا خیال آیا اور اسے اپنے الفاظ یاد آئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"حسین شہادت سے نہیں ڈرتا لیکن ایک وعدہ کرتا ہوں کے میرے مرنے سے پہلے تمہیں مرنے نہیں دوں گا یہ بات یاد رکھو تُم "
ایک دم سے وہ اٹھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ساحر کی رخصتی کا اہتمام کرے یا وانیا کو صحت کی فکر ساحر اس کا بچپن کا دوست تھا ہر دکھ سکھ میں کو اس کے ساتھ تھا لیکن آج اتنے بڑے دکھ میں وہ آج اس کہ ساتھ نہیں تھا وہ اِدھر سے اُدھر گھوم رہا تھا

"ساحر آٹھ یار دیکھ میں کتنی پریشانی میں آگیا ہوں....ساحر ----ساحر آٹھ خدا کے لیے اٹھ جاؤ
" گھومتے گھومتے وہ پھر سے ساحر کی چارپائی کی طرف چلا گیا

"حسین بھائی ساحر کہ جسم کی حالت اچھی نہیں ہے جتنی جلدی ہو سکے انہیں سپرد خاک
کردینا چاہیے " قاسم نے حسین کہ کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

"نہیں میرے دوست کو مجھ سے دور مت لے جاؤ میں اس کہ بغیر اس دنیا میں کیسے رہوں گا
-----

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

"شہید کو مردہ نا کہو وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں اُن کی موجودگی کا علم نہیں "

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ روتے روتے چپ ہوگیا پھر ساحر کو نہلا کر جب دفنانے گئے تو کرفیو لگا تھا انڈین فوجی اُن کو
گھر سے باہر نہیں نکلنے سے رہے تھے حسین نے باہر دروازے پر موجود دو فوجیوں کو مار مار کر
بے ہوش کردیا

جنازہ ادا کرنے کہ بعد جب قبرستان کے قریب پہنچا تو پیچھے سے دو فوجیوں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں جنازے میں شریک دو اور لوگ شہید ہو گئے پھر سے حسین نے قبرستان کے گرد پہرا دیا اور باقی لوگوں نے ساحر کو دفنایا

دو قدم تیزی سے بڑھ رہے تھے جیسے جیسے قدم اٹھتے جو جو سامنے آتا بوٹ زور سے زمین پر آٹھ کر گرتا اور سلیوٹ کہ ساتھ ساتھ گڈ مارننگ سر کی آواز آتی جس کو سلیوٹ ہورہا تھا وہ ایک کمرے میں داخل ہوا اور اس نے سامنے بیٹھے ایک شخص کو سلیوٹ کیا جس کے عقب میں دیوار پر قائد اعظم کی تصویر چسپاں تھی ٹیبل پر پاکستان کو سبز ہلالی پرچم رکھا ہوا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آؤ کیپٹن عمر بیٹھ جائیں" سامنے موجود آرمی آفیسر نے اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

اور وہ شکریہ سر کہتا ہوا سامنے موجود نشست پر بیٹھ گیا

"بارڈر پر کیا حالات ہیں"

"حالات کیسے ہونے ہیں سر وہی انڈین آرمی کی ہٹ دھرمی برقرار ہے"

کشمیر کے حالات کیسے ہیں ؟

''سر پھر سے کرفیو لگا دیا گیا ہے آرمی کی دو بڑی گاڑیاں ایک لڑکی اور حسین کہ ساتھی نے تباہ کردی ہیں ''

''اور پھر سے الزام ہم پر لگا دیا ہوگا اور پھر سے لائن آف کنٹرول کی خلاف ورزی کی ہوگی اور اندھا دھند فائرنگ کردی ہوگی ''

''بلکل صحیح سر لیکن سر ساحر کو شہید کردیا گیا ہے اور اس کہ ساتھ ایک لڑکی تھی وہ بھی زخمی ہوئی ہے

سر گھر جانا چاہتا تھا کچھ دنوں کہ لیے اگر آپ کی اجازت ہو تو''

''چھٹیوں پر ابھی تو نہیں لیکن چلے جانا لیکن ابھی نہیں ''

''سر '' وہ آٹھ کر کھڑا ہوا اور سلیوٹ کر کہ باہر کی طرف چلا گیا

وانیا کو دو دن بعد ہوش آیا تھا لیکن وہ غنودگی کی حالت میں تھی حسین اس کے پاس بیٹھا تھا حسین کی والدہ کی بہن کی موت ہوگئی تھی تو وہ وہاں گئی ہوئی تھیں حسین اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا لیکن نظریں اس کی ہمیشہ کی طرح جھکی ہوئی تھیں اور دماغ میں ساحر تھا

وانیا کی زبان پر غنودگی کی حالت میں جو پہلا نام زبان پر آیا وہ تھا" حسین ---- حسین " حسین نے ہلکے سے نظریں اٹھا کر اس کے ہاتھوں کی طرف دیکھا اس کی نازک اُنگلیاں ہلکے سے حرکت کر رہی تھیں حسین آٹھ کر باہر کی طرف جانے لگا کے جا کر نفیس انکل کو بلا کر لائے وہ دروازے پر پہنچا ہی تھا کے اس کے کانوں میں ایک آواز آئی آواز ایسی تھی وہ جاتے جاتے رک گیا ایک مانوس آواز تھی ایک ایسا نام جو کبھی اس کے بہت قریب تھا اب اگرچہ دور تھا لیکن دل کہ بہت قریب تھا وہ نام جسے سن کر وہ کھو جایا کرتا تھا وہ نام جسے سن کر اسے صرف محبت سوجھتی تھی وہ نام جس کو سنتے ماحول معطر ہوجاتا تھا وہ نام جو اللہ اور اس کے محبوب کے بعد اسے سب سے زیادہ عزیز تھا اس نے پلٹ کر دیکھا یہ پہلی دفعہ تھا جب اس نے وانیا کا چہرہ دیکھا تھا

اس کہ نازک ہونٹوں سے ایک جو نام لیا جارہا تھا وہ تھا " حجاب .. حجاب ... حجاب "

کچھ دیر اس کی طرف دیکھنے کے بعد وہ باہر کی طرف نکل گیا سرنگ میں سے ہوتا ہوا وہ باہر درخت کے نیچے آ کر بیٹھ گیا

حجاب ---- حجاب -- --ایک باب تھا جو بند ہوگیا اور آج پھر سے کھل گیا حجاب اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی بہت عرصے بعد اس کے ہونٹ خوشی سے بکھرے تھے وہ کون تھی جس کے نام سے ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی آئیں دیکھتے ہیں

ماضی

ایک رکشا ڈیلی یونی ورسٹی کے سامنے آ کر رکا ایک لڑکی جو سر تا پا سادگی کا مجسمہ تھی اس کا دایاں پاؤں زمین پر اترا کندھے پر چھوٹا سا سفید رنگ کا پرس لٹکایا ہوا ہاتھ میں رجسٹر پکڑا ہوا تھا جو کے ایک مخصوص انداز سے سینے سے لٹکایا ہوا تھا سفید رنگ کی شلوار قمیض جس پر سرخ رنگ کے پھولوں کا نقش کندہ تھا سرخ رنگ کے حجاب سے سر ڈھانپے ہوئے تھی پھر ہرنی کی سي چال چلتے ہوئے وہ گیٹ سے اندر داخل ہوئی اندر داخل ہوئی

"اوئے ساحر یہ لڑکی کون ہے یار" ساحر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا "ابھے اُدھر دیکھ ساحر" حسین نے اس کو گردن سے پکڑ کر اس کہ رخ گیٹ کی طرف کیا

"ارے یار پہلے تو کبھی نہیں دیکھا اس کو" حسین نے ہاتھ سے گال کھجاتے ہوئے کہا

اوئے یہ تو ادھر ہی آرہی ہے یار حسین کہیں تھپڑ مارنے تو نہیں آرہی نا"

"ابھے یار تم مروائے گا" حسین نے جلدی سے کتاب چہرے کے سامنے کرلی جبکہ ساحر نے منہ دوسری طرف کرلیا

"ابھے یار وہ ہمارے بہت پاس پہنچ چکی ہے" ساحر نے حسین کو تنبیہ کی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

حسین نے جیسے ہی یہ سنا کتاب اس کے ہاتھ سے گرگئی تب تک حجاب بھی اس کے پاس آ چکی تھی اور کتاب حجاب کے پاؤں میں جا گری حسین نے لا شعوری طور پر فوراً نیچے بیٹھ گیا جیسے ہی وہ کتاب اٹھانے لگا اس کی نظر پاؤں پر پڑی جو کے مکمل طور پر ڈھانپے ہے تھے وہ سر سے پاؤں ایک مجسمے کی صورت میں تھی ایک خوبصورت مجسمہ جو مختلف رنگوں سے مزین تھا

'سوری سوری وہ میں ....." حسین کتاب اٹھا کر کھڑا ہوا جب اس کی نظر اس سے ملی تو کہتے کہتے چپ ہوگیا شاید وہ اس کی آنکھوں میں کھو گیا تھا

,جی یہ حسین ہے اس یونیورسٹی کا ٹوپر اور سوشیالوجی سیمسٹر تھری کا سٹوڈنٹ" ساحر نے حسین کی طرف دیکھا اور گردن گھما کر پھر سے لڑکی کی طرف دیکھا تھا

"آپ مجھے راستہ دیں گے " لڑکی نے آہستہ مگر پر خلوص اور شائستہ لہجے میں کہا

ت #Kashmir

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ آواز اس کے کانوں میں رس گھولتی اس کی روح تک میں اُتر گئی اسے ہوا تھمتی' بادل برستے اور اس خوش گوار موسم میں کوئل گونجتی ہوئے محسوس ہورہی تھی اور یہ کوئل اب حسین سے مخاطب تھی

ہاتھ میں رجسٹر پکڑے وہ نظر جھکائے سہمی ہوئی کھڑی تھی جب کہ حسین کی نظریں بلکل کسی شاہین کے پنجوں کے طرح اس کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں

"ہیلو بھائی وہ راستہ مانگ رہی حسین انہیں گزرنے دو" ساحر نے آہستہ سے حسین کے قریب ہو کر کہا لیکن حسین وہیں پر کھڑا تھا لڑکی نے ہار مان لی تھی اور وہ حسین کے دائیں طرف طرف سے گزر گئی

لیکن حسین کی نظروں کی جگہ وہیں تھی اور وہ وہیں کھڑا تھا ساحر اب اس کے سامنے آ کر کھڑا ہوگیا تھا

" ہیلو مسٹر وہ چلی گئی ہیں اب یھاں تمہارے سامنے ایک گھبرو جوان کھڑا ہے نا کہ ایک دو شیزا"

حسین اور ساحر پھر اسی لڑکی کے پیچھے چل پڑے لڑکی چلتے چلتے ایک جگہ پر رک گئی اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا دونوں طرف کمروں کے درمیان میں چل رہی تھی پھر وہ دائیں طرف والے کمرے میں چلی گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حسین بھی اس کے پیچھے تھا اس نے ساحر کو ایک سائیڈ پر کھڑا کردیا اور خود کمرے سے دیکھنے لگا

"یار اس حجاب کی پن کو بھی ابھی نکلنا تھا" اس لڑکی نے کتاب ایک کرسی پر رکھتے ہوئے خود سے کہا

اس نے حجاب درست کرنے کے لیے حجاب اتارا اس کے بال قمر تک گر رہے تھے پھر سے اس نے بالوں کو سمیٹا اور اوپر حجاب لیا اور پن لگاتے ہوئے پن اس کی انگلی میں چبھ گئ اور اس کے منہ سے بے اختیار نکلا "آہ"
حسین جو دروازے سے چھپ کر دیکھ رہا تھا اس کہ منہ سے بھی نکلا" اُوئی" لڑکی نے اسے دیکھ لیا تھا وہ جلدی سے دروازے کے دوسرے طرف چلی گئ

ارے یار اس نے مجھے دیکھ لیا ہے اگر اس نے مجھے ایسا ویسا سمجھ لیا تو ؟ حسین نے سیڑھیاں اترتے ہوئے ساحر سے پوچھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایسا ویسا تو تُو ہے یار یہ فکر نہ کر کے وہ تجھے کیسا سمجھے گی " ساحر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

"یار کبھی سیریس بھی ہوجایا کر خدا کے لیے " سیڑھیاں اُتر کر وہ نیچے آ کر کھڑے تھے

"ابھے وہ آج ہی تو آئی ہے اور تُو اتے بی اس کہ پیچھے پڑ گیا ہے کسی کو تو چھوڑ دے "

"یار نہیں اس دفعہ کچھ عجیب محسوس ہورہا ہے "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اچھا کیسا محسوس ہورہا ہے ؟

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار مجھے بتانا نہیں آرہا لیکن کچھ ہوا جا عجیب "

"چلو بعد میں اس بارے میں بات کرتے ہیں پروفیسر راج کا لیکچر ہے اور وہ ہمارے پہلے ہی بہت خلاف ہیں تو اس لئے بہتر ہے کہ ہم جلدی سے چلے جائیں "

''زندگی میں پہلی بار تم نے اچھی بات کی ہے ''

''میں تو اچھی بات ہی کرتا ہوں لیکن یار آدھے سے زیادہ وقت تو تم نے یہاں کھڑے کہتے گزار دیا ہے اب اگر اجازت ہو تو چلیں ''

''ہاں چلو چلیں '' یہ کہہ کر وہ دونوں کلاس روم کی طرف بڑھ گئے

کلاس میں سب سے آخر والی قطار میں ساحر اور وہ بیٹھے ہوئے تھے اُن کے دائیں طرف دو اور ڈیسک پڑے تھے پروفیسر راج کمرے میں داخل ہوئے ہاتھ میں ایک کتاب اٹھائے آنکھوں پہ چشمہ پہنے داخل ہوئے ایک تیز نگاہ کلاس میں دوڑائی ایک کرخت نگاہ حسین اور ساحر پر ڈالی اور اسی سمت میں دائیں جانب نظر لڑکی پر گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''آپ آج ہی کلاس میں دیکھا آپ کو؟ راج نے ایک لڑکی کی طرف انگلی کرتے ہوئے اسے کھڑا ہونے کا اشارہ کیا

''جی سر میرا نام حجاب ہے ''

"مسلمان " اس نے آہستہ سے کہا "کہاں سے ہو ؟

"سر میں کشمیر سے " اس لڑکی نے فخریہ انداز میں کہا

"آتنک وادی ----غدار ----اس طرح کی آوازیں پرو کلاس میں گونجنے لگی

وہ لڑکی جلدی سے بغیر کچھ کہے اپنی کتابیں اٹھا کر وہاں سے چلی گی لیکن حسین وہیں آرام سے بیٹھا تھا جب وہ دروازے کی طرف سے گزری تو اسکی نظر اس لڑکی پر پڑی اسے یاد آیا یہ تو وہی لڑکی ہے اور وہ بھی اس کے پیچھے چل پڑا اور اس کے پیچھے ہی ساحر چلا گیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جب وہ باہر پہنچا تو اس نے دور سے دیکھا کے حجاب کسی لڑکے سے بحث کر رہی تھی حسین نے تھوڑی دیر ٹھہر کر اسے دیکھا تب تک ساحر بھی اس کے قریب پہنچ چکا تھا

اوئے ساحر یہ کرن یہاں کیا کر رہا ہے ؟

''ضرور کوئی پنگا کر رہا ہوگا چھوڑو ہمیں اُن کے منہ نہیں لگنا یہاں کے ایم این اے کا بیٹا ہے یہ تو ہندوؤں کو بھی یونی ورسٹی سے نکلوا دیتا ہے چلو یار'' ساحر نے حسین کو بازو پکڑ کر کھینچا

چھوڑ یار وہ کشمیر سے ہے اور اس سے بڑھ کر مسلمان ہے چھوڑ حسین اس سے بازو چھڑا کر حجاب کی طرف بڑھا تب تک وہ لڑکا وہاں سے جا چکا تھا اور حجاب نے بھی چلنا شروع کردیا تھا

''رک جائیں سنیے'' حسین نے بھاگتے ہوئے پیچھے سے آواز دی حجاب نے ایک پل ٹھہر کر کر دیکھا اور پھر سے چلنا شروع کردیا

''سنیے میں بھی کشمیر سے ہوں'' اس نے حجاب کے قریب پہنچ کر اسے کہا اور اس نے الٹے پاؤں چلنا شروع کردیا''ساحر ہے نہ میرا دوست وہ بھی کشمیر سے ہے''--------''میرا نام حسین ہے''

''کشمیری بن نے سے پہلے اچھے مسلمان تو بن جاؤ'' حجاب نے چلتے ہوئے جواب دیا اور حسین وہیں پر ٹھہر گیا

ساحر یار اچھا مسلم کیسے بنا جا سکتا ہے ؟ وہ دونوں پلاٹ میں بیٹھے تھے

''ہیں ہیں آج اچانک یہ سوال کیوں پوچھ لیا خیریت تو ہے ؟

''یار اس لڑکی نے کہا کے کشمیری بن نے سے پہلے اچھے مسلم تو بن جاؤ'' وہ ایک دم سے آٹھ کر کھڑا ہوگیا

''یہ تو اسی سے پوچھنا پڑے گا چلو اسے ڈھونڈتے ہیں''

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''ہاں چلو چلتے ہیں'' وہ دونوں ادھر اُدھر گھومنے لگے ساری یونی ورسٹی گھومنے کے بعد وہ پھر سے نیچے آچکے تھے پھر وہ ایک لڑکے کے ساتھ یونی ورسٹی کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی حسین دور سے اسے دیکھ رہا تھا وہ کچھ دیر اس سے باتیں کرتی رہی اور پھر وہ باہر چلا گیا

حسین کے چہرے پر ناگواری کی کیفیت چھا گئی وہ بھاگ کر اس کے پاس گیا

''مجھے تو بڑا مسلمان ہونے کہا کہتی تھی اور اب'' حسین نے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھا

کیا مطلب ہے آپ کا میں نے ایسا کیا کیا؟ اس نے شائستگی سے کہا

یہ لڑکا ---- ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا

" لڑکا عمر ہے میرا بھائی " اس دفعہ اس کسی لہجے میں سرد مہری تھی

"معزرت میں سمجھا...." اس نے دوسری طرف سے جانا چاہا " در اصل میں تم سے کچھ کہنا چاہتا تھا وہ ایک مسلمان اس دن تم نے ----"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اس دن آپ نے جس طرح میرا پیچھا کیا اور دروازے سے چھپ کر مجھے دیکھ رہے تھے کیا یہ ایک مسلمان کو زیب دیتا ہے اور اس دن و کشمیر کے متعلق بہت کچھ کہہ رہے تھے کلاس میں لیکن آپ پر سکون انداز میں بیٹھے ہوئے تھے ؟ وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئی اس کے پاس سے گزر گئی

"یہ کیا کہہ کے گئی ہے ساحر "

"بات تو ٹھیک ہی کہہ کر گئی ہے "

حجاب جب تھوڑے سے فاصلے پر پہنچی تو وہی لڑکا کرن پھر سے اس کے سامنے آ گیا اور اس بے پھر سے اس سے بحث کرنا شروع کردی حسین جلدی سے اس کے پاس پہنچ گیا کرن نے حجاب کو مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا تو حسین نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"تمہاری اتنی ہمت کے تم نے ایک مسلمان لڑکی پر ہاتھ اُٹھاؤ اب اس سے پہلے کے میرا ہاتھ ایک ہندو پر اٹھے اور پوری دہلی میں سناٹا چھا جائے اچھا ہے تم چلی جاؤ "

"واہ ایک چوہا شیر کے مقابلے ابھی تو میں جارہا ہوں لیکن تمہیں پتہ چل جائے گا " حسین سے اس نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا اور وہ حسین پر ایک نظر ڈال کر چکا گیا

"شکریہ " اس لڑکی نے معصومیت سے نظریں جھکائے ہوئے جواب دیا اور جانے لگی

سنیے یہ آپ سے کس چیز کہ بارے میں بحث کر رہا تھا ؟

"بس ویسے ہی وہی غدار آتنک وادی جیسے الفاظ "

"ویسے آپ کشمیر کس جگہ پر رہتی ہیں "

"میں کشمیر میں نہیں رہتی میرے دادا اور ابو وہاں رہتے تھے لیکن وہ پھر دہلی میں آگئے تھے "

تو پھر بھی تم ؟ حسین نے پریشانی سے پوچھا

"جی کیوں کے کشمیر سے میرا مذہبی تعلق بھی تو ہے تو میں چاہے جس لیول اور بھی ہوں میں کشمیر کہ لیے آواز اٹھاتی رہوں گی "

"آج سے اس مشن پر میں بھی تمہارے ساتھ ہوں تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے "

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن اس معاملے میں بہت سی مشکلات بھی آئیں گی تو سوچ سمجھ کر میرے ساتھ چلنے کا سوچنا بعد میں بھاگنے نہیں دوں گی "

"میں بھاگنا بھی نہیں چاہتا شاید پوری زندگی تمہارے ساتھ رہوں "

ہمم ! کیا مطلب ؟ حجاب نے ایک دم سے حسین کی طرف دیکھا

"کچھ نہیں -----آہ یہ میرا دوست ہے ساحر میرے دکھ سکھ کا ساتھی ہے اور یہ میرا بچپن کا دوست ہے " حسین نے ساحر کو بغل میں لیٹ ہوئے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"السلام وعلیکم جی "

"جی وعلیکم سلام "

چلیں کینٹین پر بیٹھتے ہیں چل کر ساحر نے کینٹین کے راستے کی طرف اشارہ کیا اور وہ تینوں کینٹین کے راستے کی طرف بڑھ گئے حسین ہلکے mکیاورطرف دیکھتا اور پھر سے ادھر اُدھر دیکھنے لگتا gاس سب کا بغور مطالعہ کر رہا تھا

"یار تم لوگ بہت آہستہ چلتے ہو میں جا کر وہاں ایک ٹیبل پر قبضہ جماتا ہوں تم لوگ آہستہ آہستہ چلے آؤ"
یہ کہتا ہوا ساحر بھاگتے ہوئے کینٹین کی طرف چلا گیا

انکو کیا ہوا ہے ؟ حجاب نے اسے بھاگتے ہوئے دیکھ کر پوچھا

"آہ۔۔۔شاید۔۔۔۔پتہ نہیں کیا ہوا ہے " حسین نے ادھر اُدھر دیکھ کر جواب دیا پھر وہ خاموشی سے چلتے چلتے کینٹین کی طرف چلے گئے سامنے ساحر ایک ٹیبل پر بیٹھا تھا وہ بھی وہاں جا کر بیٹھ گئے "ارے یار تم لوگ اتنی جلدی آگئے " اس نے ہنستے ہوئے کہا اور وہ دونوں بھی ہنسنے لگے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''میرے بھائی عمر اور ابو کل کشمیر چلے گئے ہیں چھٹیاں گزارنے ''حجاب نے چائے کا کپ اپنے ہونٹوں سے لگا کر کر کہا

''آپ کیوں نہیں گئی ''حسین نے چائے کا کپ جو اس کے ہاتھ میں تھا اسے ہونٹوں سر لگاتے ہوئے کہا

''میں دس دیں تک جاؤنگی تب ابھی نیا ایڈمیشن ہے تو اس لیے میں نہیں گئی ''

''ہم بھی جانے والے ہیں یہ بھی کیا حسین اتفاق ہے کیوں ساحر '' حسین نے اسے کہنی مارتے ہوئے کہا

ساحر جو پانی کی بوتل منہ سے لگیجیے پی رہا تھا سنتے ہی اس کے منہ سے چشمہ پھوٹ چکا تھا

''ہاں بھائی آج ہی پتہ چلا مجھے بھی '' حجاب یہ سنتے ہی مسکرا دی

اگلے دو دن تک حجاب یونی ورسٹی نہیں اہم تھی حسین بہت دفاع اس کا نمبر ملنے کی کوشش کی لیکن اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا حجاب نے اسے بتایا تھا کہ وہ بہت جلد پاکستان شفٹ

ہورہے ہیں اس نے یونی ورسٹی سے اس کا ایڈریس پتہ کیا اور اس کے گھر پہنچ گیا گھر کو تالا لگا ہوا تھا اور عمارت دو منزلہ تھی جس کی کھڑکیاں کھلی ہوئی تھیں

"ساحر لگتا ہے وہ چلی گئی ہے کشمیر یا شاید پاکستان" حسین نے افسردہ لہجے میں کہا تھا جیسے ہی وہ وہاں سے جانے لگے تو گلابی رنگ کا ایک دوپٹہ اڑتا ہوا آیا اور حسین پر اس طرح سے آ کر گرا کے اس کا سارا چہرہ ڈھانپ لیا

"یہ دوپٹہ " حسین نے کھڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ایسے ہی کھڑکی سے اڑ کر آیا ہے چلو چلتے حسین دیر ہورہی ہے " ساحر نے جواب دیا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں مجھے لگتا ہے حجاب یہاں ہے"

"پاگل ہوگیا ہو کیا اتنا بڑا تالا لگا نظر نہیں آرہا جو ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو چلو چلتے ہیں" ساحر نے بازو پکڑ کر کھینچتے ہوئے کہا حسین بھی اس کہ ساتھ چل پڑا وہ تھوڑے فاصلے پر ہی گئے تھے کے حسین کے کانوں میں ایک آواز گونجی "حسین "

"دیکھو ساحر مجھے حجاب نے آواز دی ہے چلو ایک دفعہ دیکھنے دو "

"ہیں ہیں کون سی آواز مجھے تو سنائی نہیں دے رہی عجیب بات ہے "

"،تم نہیں سمجھو گے " یہ کہتے ہیں اس نے پھر سے پیچھے کی طرف بھاگنا شروع کردیا

"حسین حسین -----یہ کیا پاگل پن ہے یار" ساحر اسے آواز دیتا ہوا اس کے پیچھے دوڑ پڑا

https://www.classicurdumaterial.com/

حسین نے دیوار پھلانگی اور گھر میں داخل ہوگیا گھر میں داخل ہوا تو عجیب منظر تھا تمام سامان شاید گھر سے باہر پھینک دیا گیا تھا جو کے ٹوٹ چکا تھا حسین اس کھڑکی کے پاس پہنچا اس کے ساتھ ایک پائپ تھا جو نیچے کی طرف آرہا تھا حسین اس پائپ کے ساتھ رینگتا ہوا کھڑکی سے کمرے میں داخل ہوا سامنے دیکھا تو حجاب کھڑکی کے پاس ہی کرسی کے ساتھ باندھا ہوا تھا

" حجاب ---- حجاب" حسین نے جلدی سے اس کے ہاتھ کھول دیے

شاید اسے تین دن سے بھوکا رکھا ہوا تھا اسی وجہ سے وہ یونی ورسٹی نہیں آسکی تھی راج نے اس کو گھر میں بند کردیا تھا شاید اس کا ارادہ اس کو بھوکا پیاسا رکھ کر اسے مارنا تھا حسین نے اسے اپنی پُشت کے ساتھ باندھا پائپ سے رینگتا ہوا نیچے اُتر آیا پھر وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تا کے حجاب دیوار پر چڑھ سکے اور دوسری طرف سے ساحر نے اسے پکڑ لیا

"اب ہمارا یہاں رکنا ٹھیک نہیں ہے ہمیں جلدی سے کشمیر کی طرف روانہ ہونا ہوگا" حسین نے دیوار پر سے نیچے اتتے ہوئے کہا

"یار لیکن اس وقت ٹرین کا وقت نہیں ہے ہم کیسے جائیں گے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

حسین ادھر اُدھر دیکھ رہا تھا کے اسے ایک گاڑی آتی ہوئے دکھائی دی اُسکے پیچھے تین گاڑیاں اور تھیں جن میں کچھ گارڈ موجود تھے

"ساحر" حسین نے آنکھ کے اشارے سے اس کی طرف اشارہ کیا

"نہیں حسین ان سب سے تمہاری جان خطرے میں آجائے گی" ۔ حجاب نے درخواست گزار لہجے میں کہا

"تم نے خود ہی کہا تھا نا یہ راستہ مشکل ہے تو اب گھبراؤ نہیں جو ہوگا دیکھا جائے گا" حسین نے اس کے کندھوں کو اپنے ہاتھوں میں سمیٹتے ہوئے کہا تھا

حسین اور ساحر نے دیوار سے جالی دار باڑ کو کھینچا اور جب گاڑی قریب آئی تو انہوں نے باڑ کو نیچے پھینک دیا اور خود ایک درخت کے پیچھے چھپ گئے
دھوتی کرتے میں ایک بڑی عمر کہ شخص جس کی عمر قریب قریب بیالیس سال تھی وہ اُتر

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے حسین یہ تو اس راج کا باپ ہے اور یہ ایم ایل اے ہے یار مروا دیا" ساحر نے پریشان کن لہجے میں کہا

"اب میری بات سنو ساحر یہ ادھر ہی آرہا ہے" وہ اسی درخت کے نیچے آکر ایک کرسی پر بیٹھ گیا اُسکے ساتھ دو گارڈ بھی آکر کھڑے ہوگئے اُن نے سے ایک کو ساحر اور دوسرے کو حسین نے گردن توڑ کر مار دیا اور اُن کی بندوقیں اپنے قبضے میں کرلی اور اس ایم ایل اے کو پکڑ لیا

اور پھر انہوں نے سب سے پیچھے جو گاڑی کھڑی تھی اس میں بیٹھ گئے تمام گارڈز ایک طرف کھڑے ہوگئے حسین اس کو لے کر پیچھے والی سیٹ پر بیٹھ گیا اور ساحر ڈرائیونگ کرنے لگا پھر وہ حجاب کی طرف گئے اس کو بٹھایا اور گاڑی سڑک پر دوڑتی چلی گئی

کشمیر کی حد جب شروع ہوئی تو اُن کے پیچھے فوج اور پولیس کی بے شمار گاڑیاں دوڑتی ہوئی آرہی تھیں کشمیر میں داخل ہوئے تو ایک چوکی کے پاس آکر اُن لوگوں نے پھر سے ایم ایل اے کو استعمال کیا اور چیک پوسٹ سے بھاری مقدار میں اسلحہ اٹھایا اور اسے گاڑی میں ڈال لیا اور چیک پوسٹ سے تھوڑا دور جا کر اس نے ایم ایل اے کو نیچے پھینک دیا کیوں کہ پیچھے آنے والی گاڑیاں بھی رفتار سے آرہی تھیں جب وہ نیچے گرا تو قلابازی کھاتا ہوا گاڑی کے سامنے آیا اور فوجی گاڑی نے اسے بے دردی سے کچل دیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اپنے گھر پہنچ کر اس نے گاڑی کو ڈھال کے طور پر استعمال کیا اور پیچھے کرنے والی تمام گاڑیوں کو نیست و نابود کردیا اگلے ا کچھ ماہ تک وہاں کا علاقہ انڈین آرمی کے لیے '' نو گو ایریا'' بنا رہا

حجاب اور حسین کی شادی ہوئے تیسرا مہینہ ہوگیا تھا ساحر اور حسین اب آزادی کے لیے جنگ لڑ رہے تھے اُن لوگوں نے ان تین ماہ میں انڈین آرمی کو بہت نقصان پہنچایا تھا

بھائی اسلحہ ختم ہو چکا ہے اب کیا کرنا چاہیے ؟ ساحر جس نے سر پر سفید رنگ کا کپڑا اور اس پر کلمہ حق لکھا تھا وہ باندھا ہوا تھا اور سفید رنگ کے ہی کپڑے پہنے ہوئے تھے

"اتنا اسلحہ موجود ہے کے ایک دفعہ پھر سے ڈرپوک بھارتی فوجوں کی چیک پوسٹ پر حملے کے کے نیا اسلحہ اکٹھا کیا جائے " حسین ابھی بات کے ہی رہا تھا کے ایک سولہ سال کا بچہ ہانپتا ہوا آیا

https://www.classicurdumaterial.com/

"بھائی بھائی ! وہ انڈین فوج -----اس نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ لیا شاید وہ اتنی تیزی سے بھاگ کر آیا کے اس کی سانس پھول چکی تھی

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا ہوا بلال ؟

بھائی وہ مریم آپا ....

کیا ہوا مریم کو حسین چونکتے ہوئے آٹھ کھڑا ہوا

انڈین آرمی نے پھر سے علاقے کا کنٹرول حاصل کرلیا تھا اور اُن کا پہلا نشانہ حسین کا گھر تھا مریم حسین کی چھوٹی بہن تھی اُن لوگوں نے اسے اٹھا کیا تھا اور سارے بازار کے سامنے ایک تختے سے باندھ دیا تھا

حسین جب بھاگتا ہوا آیا تو اُن لوگوں اتے ہی اس کے سر پر ایک ڈنڈا مارا ور وہ نیچے گر گیا پھر اُن لوگوں نے اس کو جال میں جھکڑ لیا

''نہیں نہیں اسے زیادہ مارنا مت کیوں کہ اسے ہوش میں رکھنا ہے تا کہ یہ دکھ سکے کے اس کی بہن جوان ہو چکی ہے اب یہ کلی کھل کر گلاب بن چکی ہے اور میں اس کے سامنے اس گلاب کا رس میں نچوڑ دوں گا'' ایک افسر جو ایک ایک پینٹ اور بنیان میں تھا اس نے مریم کے ہونٹوں پر پھر انگلی گھماتے ہوئے کہا

''نہیں نہیں بھائی مجھے بچا لیں ..... یا اللہ''

''میری ایک بات کان کھول کر سن لو اگر میری بہن کو چھو بھی لیا تو تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا'' حسین جال میں سے نکلنے کی نا کام کوشش کر رہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس آفیسر نے ہنستے ہوئے مریم کی دائیں جانب سے قمیض پھاڑ دی اور آہستہ آہستہ اسے برہنہ کردیا

"بھائی بھائی چھوڑو مجھے ابو بھائی بچاؤ بھائی ----خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو بھائی -----" چیخ و پکار پورے محلّے میں گونج رہی تھی سب کی آنکھوں میں آنسو تھے جو کوئی بھی مزاحمت کرتا اس کو گولی مار دی جاتی انڈین آرمی نے اسی دوران دس کشمیریوں کو شہید کردیا تھا

ایک گولی کی آواز آئی مریم کے اوپر موجود آفیسر کے سر میں لگی اور اور وہ ایک سائڈ پر اُلٹ گیا یہ گولی ساٹھ سال کے ایک شخص نے چلائی تھی سر پر ایک ٹوپی رکھی تھی جبکہ کندھے شال سے ڈھانپے ہوتے تھے یہ حسین کے والد تھے احمد جیسے ہی گولی چلائی انڈین آرمی کے سب حوالدروں کی بندوقوں کا رخ ساتھ سال کے آدمی کی طرف ہوگیا تھا

"ابو ابو" حسین جال سے نکلنے کی کوشش میں ہی مصروف تھا پھر ساحر کے ساتھ باقی لوگ اوپر چھتوں پر مکمل اسلحہ کے ساتھ آگئے تھے اُن لوگوں نے انڈین آرمی کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور زیادہ فوجی بھاگ گئے

مریم نے اپنے آپ کو مار دیا تھا حسین کے ابو بھی شہید ہو چکے تھے اب اس خاندان میں صرف حسین حسن حجاب اور امینہ بیبی ہی باقی تھا

کیا ہوا بلال ؟

بھائی وہ مریم آپا ....

https://www.classicurdumaterial.com/

کیا ہوا مریم کو حسین چونکتے ہوئے آٹھ کھڑا ہوا

Support@classicurdumaterial.com

انڈین آرمی نے پھر سے علاقے کا کنٹرول حاصل کرلیا تھا اور اُن کا پہلا نشانہ حسین کا گھر تھا مریم حسین کی چھوٹی بہن تھی اُن لوگوں نے اسے اٹھا کیا تھا اور سارے بازار کے سامنے ایک تختے سے باندھ دیا تھا

حسین جب بھاگتا ہوا آیا تو اُن لوگوں اتے ہی اس کے سر پر ایک ڈنڈا مارا ور وہ نیچے گر گیا پھر اُن لوگوں نے اس کو جال میں جھکڑ لیا

''نہیں نہیں اسے زیادہ مارنا مت کیوں کہ اسے ہوش میں رکھنا ہے تا کہ یہ دکھ سکے کے اس کی بہن جوان ہو چکی ہے اب یہ کلی کھل کر گلاب بن چکی ہے اور میں اس کے سامنے اس گلاب کا رس میں نچوڑ دوں گا'' ایک افسر جو ایک ایک پینٹ اور بنیان میں تھا اس نے مریم کے ہونٹوں پر پھر انگلی گھماتے ہوئے کہا

''نہیں نہیں بھائی مجھے بچا لیں ..... یا اللہ''

''میری ایک بات کان کھول کر سن لو اگر میری بہن کو چھو بھی لیا تو تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا'' حسین جال میں سے نکلنے کی نا کام کوشش کر رہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اس آفیسر نے ہنستے ہوئے مریم کی دائیں جانب سے قمیض پھاڑ دی اور آہستہ آہستہ اسے برہنہ کردیا

''بھائی بھائی چھوڑو مجھے ابو بھائی بچاؤ بھائی ----خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو بھائی -----'' چیخ و پکار پورے محلّے میں گونج رہی تھی سب کی آنکھوں میں آنسو تھے جو کوئی بھی مزاحمت کرتا اس کو گولی مار دی جاتی انڈین آرمی نے اسی دوران دس کشمیریوں کو شہید کردیا تھا

ایک گولی کی آواز آئی مریم کے اوپر موجود آفیسر کے سر میں لگی اور اور وہ ایک سائڈ پر اُلٹ گیا یہ گولی ساٹھ سال کے ایک شخص نے چلائی تھی سر پر ایک ٹوپی رکھی تھی جبکہ کندھے شال سے ڈھانپے ہوتے تھے یہ حسین کے والد تھے احمد جیسے ہی گولی چلائی انڈین آرمی کے سب حوالدروں کی بندوقوں کا رخ ساتھ سال کے آدمی کی طرف ہوگیا تھا

''ابو ابو'' حسین جال سے نکلنے کی کوشش میں ہی مصروف تھا پھر ساحر کے ساتھ باقی لوگ اوپر چھتوں پر مکمل اسلحہ کے ساتھ آگئے تھے اُن لوگوں نے انڈین آرمی کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور زیادہ فوجی بھاگ گئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مریم نے اپنے آپ کو مار دیا تھا حسین کے ابو بھی شہید ہو چکے تھے اب اس خاندان میں صرف حسین حسن حجاب اور امینہ بیبی ہی باقی تھے

اس حادثے کو دس دن گزر چکے تھے حسین نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر رکھا تھا پورے علاقے میں سناٹا چھایا ہوا تھا حجاب کمرے میں کھانا لے کر آئی تھی

''حسین کھانا کھا لین اس نے کھانا میز پر رکھتے ہوئی کہا ' حسین آپ کے لیے اس دکھ کی گھڑی میں ایک خبر ہے شاید آپ کے لیے و بہت زیادہ خوشی نہ لے کر آئے لیکن کچھ پل کے لیے سکون ڈے گی آپ کو '' وہ نظریں جھکائے اپنی اُنگلیاں مروڑ کے کہہ رہی تھی

''کیا بات ہے حجاب بولو'' حسین نے حجاب کی طرف منہ کر کے کہا تھا

''آپ بابا بن نے والے ہیں ''اس کے لہجے میں قدرے شرمندگی تھی

حسین نے غور سے اس کی آنکھوں میں دیکھا اس کی بے رونق آنکھوں میں ہلکی سی چمک آئی تھی اور اس کی آنکھوں سے خوشی سے آنسو نکل رہے تھے اسے حجاب کو اپنی باہوں میں لے لیا تھا

''حجاب تم نہیں جانتی تم نے مجھے کتنی خوشی دی ہے یا اللہ تیرا شکر ہے اس دکھ کی گھڑی میں تو نے مجھے اتنی بڑی خوشی سے نوازا '' حسین نے آسمان کو طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ پھلا کر کہا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیکن تم اتنی پریشان کیوں ہو حجاب کیا تمہیں خوشی نہیں ہوئی ہمارے بچے کی " حسین نے اس کے چہرے کو ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

حسین ۔۔۔۔۔و کہتے کہتے چُپ ہوگئی

"کیا بات ہے حجاب کھل کر بات کرو"

"حسین میں آپ سے جو کہنے والی ہوں اسے ٹھنڈے دماغ سے سوچیے گا ۔۔۔۔" اس نے نظریں چراتے ہوتے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بتاؤ گی ؟ حسین نے سرد مہری سے جواب دیا

"حسین ۔۔۔۔۔۔ حسین ہم ۔۔۔۔ہم پاکستان چلے جاتے ہیں "

"یہ تم کیا کہ رہی ہو تم ہوش میں تو ہو"

میری بات سنو حسین پاکستان ایک پر امن ملک ہے ہم وہاں آسانی سے رہ سکتے ہیں ہم اپنی باقی ماندہ زدگی سکون سے ایک پر سکون ملک میں گزاریں گے

"میں جانتا ہوں پاکستان بہت اچھا ملک ہے اور ہمیں وہاں کوئی مسئلہ بھی نہیں ہوگا اور اُن کے ہم کشمیریوں پر بہت احسان ہیں اور ہم انشاء اللہ جلد یا بدیر پاکستان کا حصہ بنیں گے "

"تو پھر چلو چلتے ہیں اس جگہ سے ۔" حجاب نے اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/

لیکن حجاب ؟ اس نے ہاتھ چھڑا کر منہ دوسری طرف کرلیا تھا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیکن ۔۔۔۔وہ اس کے سامنے جا کر کھڑی ہوگئ

"لیکن یہ کے میں نے آزادی کا نعرہ بلند کیا ہے اور یہ نعرہ میری شہادت تک ۔۔۔۔۔۔"۔اس نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا

''میں بھی تمہارے ساتھ تھی کل تک جانے کا خیال تک نہیں تھا پھر جو مریم و کے ساتھ ہوا بابا کے ساتھ ہوا میں ڈر گئی ہوں '' و روتے ہوئے گھٹنوں کے بل زمین پر گر گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

''میرے ہوتے کیسا ڈر ھ ہے تمہیں ؟ وہ بھی نیچے اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا''

''نہیں ھ ڈر مجھے نہ ہی کبھی تھا لیکن اب ہے مجھے اپنی جان کی پرواہ نہیں ھ لیکن اس بچے کی جان کی پرواہ ہے ''

https://www.classicurdumaterial.com/

''میں وعدہ کرتا ہم ہمارے بچے کو کچھ نہیں ہوگا وہ صحیح سلامت اس دنیا میں آنکھ کھولے گا ''

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''اس کے بعد حسین ۔۔۔اس کے بعد کیا ہوگا ایک اور حسین بنے گا ایک اور مریم ہوگی اور ایک اور بابا ہوگا یہ سلسلہ چلتا رہے گا ختم نہیں ہوگا ''

''یاد ہے تم نے مجھے کیا کہا تھا کے یہ راستہ بہت مشکل ہے لیکن اب تک کیوں گھبرا گئی ''

"کیوں کہ اب میں خود غرض ہوگئی ہوں میں نہیں برداشت کر سکتی حسین میرے اندر جب سے مجھے اس بچے کا پتہ چلا ہے ایک ممتا جاگ اٹھی ہے اور میں اب ایک ماں کی حیثیت سے سوچنے لگی ہوں خدا کے لیے میری بات مان لو حسین ہم پاکستان چلے جائیں گے " وہ ارتعاش کی حالت میں بیٹھی تھی

"نہیں تم کہیں نہیں جارہی اور یہ بات میری یاد رکھو اور یہ بچا میرا بھی ہے " حسین آٹھ کر کھڑا ہوگیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"میں پاکستان جا رہی ہوں اگر تمہیں میری اور ہمارے بچے کی پرواہ نہیں تو مجھے بھی تمہاری پرواہ نہیں ہے" حسین کی بات سن کر اس نے آنسو پونچھتے ہوتے کہا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا کہا تم نے ----- تم مجھے چھوڑ کر جاؤ گی اور وہ جو وعدے قسمیں تم نے میرے ساتھ رہنے کی کی تھیں اُن کا کیا ہاں اُن کو کیا کروں"

"وعدے تو تم بھی کیے تھے حسین ہر سفر میں میرا ہمسفر رہنے کا پھر آج کیوں مجھے اکیلا چھوڑ رہے ہو اس کٹھن سفر میں جہاں مجھے تمہاری سب سے زیادہ ضرورت ہوگی "

یہاں کے لوگوں کو میری زیادہ ضرورت ہے تم خود غرض ہوگئی ہو لیکن میں نہیں ہوا۔۔۔میں نہیں ہوا حجاب ۔۔۔۔ نہیں ہوا میں

''ہم سب یہاں سے چلے جائیں گے حسن۔۔۔ امی ۔۔۔ساحر میں تم یہاں کوئی نہیں رہے گا ہم سب چلے جائیں گے''حجاب نے پھر سے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیلیا تھا۔

''ٹھیک ہے ایک شرط پر چلتا ہوں تمہارے ساتھ''

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''مجھے تمہاری ہر شرط منظور ہے حسین بولو'' اس نے حسین کے ہاتھوں کے گرد گرفت اور مضبوط کرلی تھی اور وہ اس کے اور قریب ہوگئی تھی

''سارے کشمیر کو لے جا سکتی ہو پاکستان بولو جواب دو اگر لے جا سکتی ہو تو ہاں میں تیار ہوں چلوں گا تمہارے ساتھ لیکن ان کو اس آگ میں چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہوں حجاب ۔۔۔۔۔ نہیں جا سکتا میں''

"تو ٹھیک ہے تمہیں یا تو مجھے اور میرے بچے کو رکھنا ہوگا یا پھر اس جگہ کو تم اس جگہ کو آگ کہہ رہے ہو تو کوئی ماں ایسی نہیں ہوگئی جو چاہے کسی اس کہ بچہ آگ میں پیدا ہوئے اور آگ میں ہی جوان ہو اور وہیں جھلس جھلس کر مار جائے"

"حجاب تم منفی سوچ رہی جو ہم بہت جلد پاکستان سے مل جائیں گے پھر ہم بھی پاکستانی ہونگے یہ جگہ بھی پر امن ہوگی پھر میں تم اور ہمارا بچا یہاں سکون سے رہیں گے" اس نے حجاب کو سمجھانے والے انداز میں کہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حجاب بغیر اس کا جواب دیے روتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی حسین اسے آواز دیتا رہا "حجاب حجاب میری بات سنو حجاب۔۔۔ حجاب میری بات سنو" اس کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے تھے

حجاب نیچے صحن میں جا کر بیٹھ گئی حسین بھی آٹھ کر اس کے پاس آگیا تھا کچھ دیر وہ اس کے پاس آکر بیٹھا رہا پھر اس نے حجاب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تو حجاب نے اپنا ہاتھ نیچے سے کھینچ لیا

"حجاب میری بات سمجھنے کی کوشش کرو میں نہیں جا سکتا تمہارے ساتھ اور نا ہی میں تمہیں جانے دوں گا"

حجاب نے ایک نظر ناگواری سے حسین کو دیکھا اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی حسین نے اس کے پیچھے جانا چاہا ایک پل کے لیے وہ اٹھا اور پھر سے وہیں بیٹھ گیا

"حجاب تم مجھے چھوڑ کر جانے والی ہو لیکن کیوں کیوں حجاب کیا ہم نے وعدہ نہیں کیا تھا کہ ہر دکھ سکھ میں ساتھ دیں گے پھر کیوں کیوں حجاب کیوں مجھے چھوڑ کر جانا چاہتی ہو" وہ وہیں بیٹھا اپنے آپ سے باتیں کے رہا تھا اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار تھے وہ رونا چاہتا تھا ایک کے بعد ایک پریشانی اس پر نازل ہورہی تھی پہلے مریم بابا اور اب حجاب اور اس کا بچا اس سے دور ہورہے تھے

"حسین تم نہیں سمجھ سکتے یہ فیصلہ میرے لیے کتنا مشکل ہے میں جانتی ہوں تم پر ذمے داریاں ہیں لیکن کیا ہمیں ہمارے بچے کے بارے میں نہج سوچنا چاہئے اس کے مستقبل کے بارے میں نہیں سوچنا چاہیے مجھے تم سے دور جا کر رہنا پسند نہیں ہے اور میں جانتی ہوں

تم سے دور رہ کر مجھے کیسا لگے گا میں نہیں جانا چاہتی لیکن مجھے اپنے بچے کے بارے میں فکر ہے میں نہیں چاہتی کے دنیا میں آنے سے پہلے ہی ہزاروں مشکلات اس جا انتظار کر رہی ہوں اس لیے نے جاؤں گی اپنے بچے کے لیے جاؤں گی " وہ کمرے میں بیٹھی سوچ رہی تھی اس کی آنکھیں سوجھ چکی تھی اور رو رو کر سرخ ہو چکی تھیں تبھی اسی وقت امینہ بیبی اس کے پاس آئیں

"کیا سوچ رہی ہو بیٹی " انہوں نے اُن کہ پاس آ کر بیٹھ گئ اور حجاب کے سر پر پیار دینے لگیں

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"امی آپ بتائیں میں کیا کروں " اس نے روتے ہوئے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بیٹا حسین کی حالت بھی تم سے مختلف نہیں ہے اس کے دل پر بھی پتہ نہیں کیا گزر رہی ہوگی "

میں جانتی ہوں لیکن امی آپ مجھے ایک بات بتائیں کیا جب حسین باہر نکلتا ہے تو کیا ایک دھڑکا سا آپ کے دل کو نہیں لگا رہتا رہتا ہے نا؟ وہ روتے ہوئے امینہ بیبی کے گلے لگ گئ "

میں حسین سے بہت محبت کرتی ہوں لیکن میں کیا کروں مجھے میرے بچے کی بھی فکر ہے وہ اُمید لگائے بیٹھا ہے کے کشمیر کو آزاد کروائے گا 1لیکن ------"

"چُپ ہوجاؤ میری بچی اللہ سب ٹھیک کردیں گے " وہ اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیر رہی تھی

شام کو سب کھانے کے میز پر اکھٹے تھے شام کو دستر خواں لگا ہوا تھا ساتھ میں حجاب کا بھائی عمر بھی موجود تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"حجاب میں نے ٹکٹ کنفرم کردی ہے حسین بھائی کی بھی اور خالہ کی بھی کل صبح ہمیں نکلنا ہے اور شام چار بجے کی اسلام آباد کی فلائٹ ہے بابا نے کچھ لوگوں سے بات کی ہے ہمیں کشمیر سے نکلنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا

"عمر میں نہیں جا رہا تم لوگ چلے جاؤ اور حسن اور امی بھی نہیں جا رہی آپ لوگ جا سکتے ہیں "

"لیکن حجاب نے تو کہا تھا کے آپ بھی جا رہے ہیں اور ہم پاکستان کی شہریت لے لینگے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اور اب تو میرا بھانجا آنے والا ہے تو ہم آرام سے رہیں گے "

"چھوڑو عمر کچھ لوگوں کو فکر نہیں ہوتی وہ صرف اپنے بارے میں سوچتے ہیں کل صبح تم آجانا کے تیار رہوں گئ ہم پھر یہاں سے چلے جائیں گے "

لیکن حجاب حسین بھائی .....!

"کل آجانا میں تیار ہونگی عمر تم آجانا " وہ کھانا چھوڑ کر وہاں سے چلی گئ

"حسین بھائی اگر آپ نہیں جارہے تو میں حجاب کو لے کر نہیں جاؤں گا"

"نہیں نہیں عمر میں میں جانتا ہوں حجاب ہمارے بچے کے لیے فکر مند ہے تم سب چلے جانا میرا کیا ہے میرے پاس امی ہیں میرا بھائی میرا بیٹا حسن ہے اور ساحر ہے ہم رہ لیں گے " حسین کی آنکھوں میں آنسو تھے لیکن اس کے چہرے پر ہنسی تھی اور ساتھ ہی ساتھ وہ کھانا کھائے جارہا تھا

"ہاں بیٹا حسین سہی کہہ رہا ہے حجاب بیٹی کو اپنی اولاد کی فکر ہے میں جانتی ہوں کیوں کہ میں بھی ایک ماں ہوں تم کل آجانا میں نے اس کا سارا سامان پہلے ڈر تیار کر کے رکھ چھوڑا ہے" امینہ بیبی کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے

"ہاں اور پاکستان بھی تو ہمارا ہی ملک ہے نے کشمیر کو آزاد کروا کے پاکستان سے ہی تو ملواؤں گا تب میں اپنے بیٹے سے بھی مل لوں گا"

"ٹھیک ہے جیسے آپ لوگوں کی مرضی میں کل صبح آ کر تو حجاب کو لے جاؤں گا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چلیں ٹھیک ہے مجھے اجازت دیں خالہ میں چلتا ہوں میں نے بھی سامان پیک کرنا ہے ابھی اور پھر صبح جلدی سے آنا بھی تو ہے "

یہ بول کر عمر وہیں سے چلا گیا امینہ بیبی اور حسین ابھی دستر خوان اور ہی موجود تھے حسین اٹھا اور حجاب کے پاس جا کر بیٹھ گیا حجاب اپنی نازک انگلیوں کو پسیج رہی تھی

صبح اسے چلے جانا تھا شاید ہمیشہ کے لیے اور شاید پھر وہ کبھی بھی حسین سے نا مل پائی اس کہ دل چاہ رہا تھا کے ہمیشہ کے لیے حسین کے پاس رک جائے اور وہ کبھی اس سے دور نا جائے چاہے جو بھی ہوجائے لیکن ایک ڈر تھا ایک انہونی کا ڈر ایک ننھی سی جان کے کھو جانے کا ڈر اپنی زندگی کو محفوظ بنانے کا ڈر یہ ننھی سی جان اس کی نہیں تھی لیکن وہ اسے خود کی جان سے بھی زیادہ پیاری تھی جو وعدے اس نے حسین سے کیے تھے پوری زندگی ساتھ نبھانے کا ---ہار دیکھ میں اس کا ہاتھ تھمنے کا وعدہ اس کی محبت پر جان نثار کرنے کا وعدہ یہ وعدہ وہ توڑنے والی تھی کل صبح اُن کے سب خواب چلناچور ہونے والے تھے

https://www.classicurdumaterial.com/

''کل میں چلی جاؤں گی شاید.......'' حجاب نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی تھی لیکن اس کی آنکھوں سے آنسو آگئے تھے اور وہ کچھ بولتے بولتے رک گئی

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''کیا تمہارا جانا اتنا ضروری ہے '' حسین کی نظریں سامنے دیوار پر جمی ہوئی تھیں

''ہاں میرا جانا ناگزیر ہو چکا ہے '' اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی روانی بڑھ گئی تھی

"میرے ساتھ رکنے سے بھی زیادہ ضروری ہے میرا ساتھ دینے سے بھی زیادہ ضروری ہے"

حسین نے اس کو آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

حجاب نے ایک دم سے حسین کی طرف دیکھا اور وہ اس اے گلے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی

"میرے لیے سب سے زیادہ دو لوگ ہیں اور میں ان سب سے بہت محبت کرتی ہوں لیکن خدارا حسین میری بات مان لو ہم ---ہم کل چلے جائیں گے یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلے جائیں گے" وہ ایک دم سے اس کے سینے سے جدا ہوئی اور آنسو صاف کرتے ہوئے بولی

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

حسین نے حجاب کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا تھا اور اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو صاف کر رہا تھا "اگرچہ تم مُجھے چھوڑ کر جا رہی ہو لیکن میں تمہاری آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں کر سکتا تو اس لیے رونا بند کرو مُجھے تمہاری خوشی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے تم جیسا چاہتی ہی ویسا ہی ہوگا"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سچ کیا تم میرے ساتھ چلو گے ؟

''نہیں یہ ممکن نہیں ہے حجاب''وہ آٹھ کر کھڑا ہوگیا تھا

میری خوشی یہی ہے کے میں میرا بچا اور میرا شوہر میرا حسین ایک ساتھ رہیں ایک پر سکون ماحول میں ایک ایسی جگہ جہاں زندگی کی کوئی اہمیت ہو ایسی جگہ نہیں جہاں زندگی ایک جانور سے بھی زیادہ سستی ہو !

''حجاب تمہیں میں اجازت دیتا ہوں جانے کی لیکن تمہیں میرے ساتھ ایک وعدہ کرنا ہوگا -----کے تم صحیح سالم میرے بچے کو اس دنیا میں لاؤ گی اور جب بھی وہ پیدا ہوگا مجھے فوری اطلاع دوگی''

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حجاب روتے ہوئے پھر سے اس کے سینے سے لگ گئی تھی ''میرے دل کی آواز سن رہی ہو حجاب یہ مسلسل تمہارا نام لے رہا ہے مجھے نہیں معلوم کے تمہارے بغیر میں زندہ رہوں گا یا نہیں لیکن تمہیں زندہ رہنا ہے حجاب ! اس نے حجاب کو سینے سے دور کر کے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

"جانتی ہو کیوں ۔ کیوں زندہ رہنا ہے تا کہ تم میرے بچے کو اس دنیا میں لا سکو ہمارے بچے کو ایک روشن مستقبل دے سکو"

حسین ایک بچے کو والد کا پیار بھی چاہیے ہوتا ہے میں تم سے التجا کرتی ہوں میرے ساتھ چلو میں تمہارے پاؤں پڑتی ہوں میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں" وہ حسین کے پاؤں میں گر گئی تھی

"یہ کیا کو رہی ہو حجاب پاگل مت بنو یار یہ کیا بچوں والی حرکت ہے اٹھو اٹھو" اس نے حجاب کو پاؤں سے اٹھاتے ہوئے کہا تھا"میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا فاصلے ہماری محبت کو کم نہیں کر سکتے ہماری زندگی ہمیشہ ایک دوسرے سے منسلک ہوگی میرے بچے کا خیال رکھنا اور ہاں بہت سے پھل کھانا تا کے ہمارا بچا موٹا تازہ ہو بلکل اپنے والد کی طرح سمجھ گئ نا میری بات "حسین نے مسکراتے ہوئے اس کے ناک کو کو انگلی سے دبایا

اس دن ساری رات وہ دونوں کبھی ہنستے تو کبھی رونے لگتے باتیں کرتے کرتے صبح کے چار بج گئے تھے پھر عمر وہاں آیا اور حجاب اس کے ساتھ چل دی دروازے پر گئی اور وہاں سے پھر

واپس آ کر حسین کے گلے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی بار بار وہ حسین کے پاس آتی پھر سے تھوڑا دور جاتی اور پھر سے رک جاتی آخر کار وہ وہاں سے چلی ہی گئی

حال

وہ تمہیں چھوڑ کار چلی گی حسین ؟ وانیا حسین کے سامنے بیٹھی تھی اس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے

"نہیں وہ مجھے چھوڑ کر نہیں گئی اسے ہمارے بچے کی فکر تھی ہم ملیں گے دوبارہ " حسین نے نظریں جھکائے ہوئے جواب دیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کب سے گئی ہوئی ہے وہ پاکستان "

"سات ماہ ہوگئے ہیں "

کیا کبھی اُس نے تم سے رابطہ نہیں کیا؟ وانیا نے آزردہ ہو کر جواب دیا

''رابطہ کرتی ہے نہیں رابطہ روزآنہ میرے خوابوں میں آتی ہے مجھے باتیں کرتی ہے میری یادوں میں ہمیشہ رہتی ہے مُجھے یاد دلاتی ہے کے وہ آئیگی اس کے پاس میری امانت ہے''

امانت کیسی امانت؟ وانیا نے پاؤں نیچے کر لیے تھے

امانت میرا وعدہ ہے جب بھی ہمارا بچا پیدا ہوگا تو وہ مجھے ضرور بتائے گی اور میں اس سے ملنے جاؤں گا چاہے جو بھی ہوجائے

https://www.classicurdumaterial.com/

لیکن تم اس سے ملنے کیسے جاؤگے انڈین آرمی تو -----

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''جو بھی ہوا میں کروں گا لیکن میں اپنے بچے کو دیکھنے ضرور جاؤں گا''

وہ باتیں کر رہے تھے تو نماز کا وقت ہوا حسین اٹھا اس نے وضو کیا اور نیچے جا کر نماز پڑھنے لگا وانیا بھی اس کے پیچھے چلی گی لڑ کھڑا تی ہوئی وہ آگے بڑھی اور حسین کے پیچھے جا کر نماز میں کھڑی ہوگئی جب حسین سجدہ کرتا تو کو سجدہ کرتی جب وہ رکوع میں جاتا تو وہ رکوع کرتی ہے امینہ بیبی یہ سب دیکھ رہی تھی حسین نے نماز پڑھ کر جب سلام پھیری دعا مانگنے کے بعد جب وہ

اٹھا تو اس نے وانیا کو بھی مسلہ پر بیٹھا دیکھا ایک نظر اس نے اسے دیکھا چہرہ پرسکون تھا ایسا سکون جو پہلے حسین نے کبھی اُس کے چہرے پر نہیں دیکھا تھا حسین مسلہ رکھ کر گھر سے باہر نکل گیا

امینہ بیبی اُس کے پاس آ کر بیٹھ گئی

بیٹا میں نے تمہیں دیکھا نماز پڑھتے ہوئے کافی عرصے بعد نماز پڑھی ہے نماز تم نے مجھے لگا کیوں کی نماز پڑھنے کے لیے وضو ضروری ہوتا ہے---

https://www.classicurdumaterial.com/

امی آپ کو ایک بات بتاؤں....

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاں بیٹی بتاؤ"

امی میں ----میں ----میں ----

"جی میری بیٹی بتاؤ گھبراؤ نہیں "آمنہ بیبی نے اُن کو تسلی دیتے ہوئے کہا

''میں میں ہندو تھی جس دن ساحر شہید ہوا اس دن ہی میں نے کلمہ پڑھا ہے میں یہاں انڈین آرمی کے لیے جاسوسی کے لیے آئی تھی لیکن حسین کا مجھ پر ایسا اثر ہوا کے میں کچھ کر ہی نا سکی میں حسین کی محبت میں اس طرح سے جھکڑ چکی ہوں کے مجھے میرے مذہب کو بھی چھوڑنا منظور ہوا صرف حسین کے لیے اور اور شیر بھی میری وجہ سے شہید ہوا ہے لیکن اب میں مسلمان ہوں مُجھے معاف کردیں ساحر نے مجھے معاف کردیا تھا ''

کیا ---آمنہ بیبی نے چونک کر کہا

,اگر تم مسلہ پر نا بیٹھی ہوتی تو کم از کم-ایک تھپڑ تو میں مار ہی دیتی لیکن ہمارا اسلام بہت وسیع ہے اسلام درگرز کرنے کا حکم دیتا ہے میں تمہیں معاف کرتی ہوں تمہیں میں اسلام سکھاؤں گی نماز پڑھنا بھی لیکن مجھے ایک فکر ہے بیٹی حسین کو جس دن پتہ چلے گا تو قیامت ٹوٹ پڑے گی''

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

''حسین کے ہاتھ سے مرنا بھی میرے لیے باعث شرف ہوگا اور میں اس موت کو ہنستے ہوئے قبول کروں گی ''

اتنے میں حسین گھر میں داخل ہوا وہ گھبرایا ہوا تھا

''کیا ہوا تم اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو'' وانیا نے حسین سے پوچھا تھا

''وہ اس لیے کے ہم انڈین آرمی کی چوکی پر حملے پر جانے والے تھے اور اُن لوگوں نے سارا علاقہ سیل کردیا ہے مکمل طور پر سیل کردیا ہے ''

''تم فکر نا کرو میرے پاس ایک طریقہ ہے بہت عمدہ طریقہ ہم پیچھے سے جا کر حملے کریں گے وہ کچھ نہیں کر سکتے ''

https://www.classicurdumaterial.com/

اس کے بعد وانیا حسین کے ساتھ گئی اُن لوگوں نے انڈین آرمی کی تین چوکیاں ختم کردیں بچتے بچاتے وہ گھر آگئے پھر انڈین آرمی کا نیا کیپٹن حسین کے دروازے پر آیا وہ راج تھا وہی راج جس کے والد کو حسین نے جہنم واصل کیا تھا اسی کے پیچھے وانیا بھی آگئی تھی

''آؤ حسین آؤ۔۔۔ارے یہ بھی آگئیں ان سے ملو حسین یہ ہیں دویا ہماری ایجنٹ '' راج نے دویا کو آتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا

حسین نے ایک دفعہ پھر سے اُس کے چہرے کی طرف دیکھا تھا اور وانیا نے نظریں جھکا لی تھیں حسین نے پھر سے راج کی طرف دیکھا

''شک کی نظروں سے نا دیکھو یہ دیکھو اس کا بیچ نمبر انڈین آرمی میں '' اُس نے حسین کے سامنے ایک کاپی کرتے ہوئے کہا ''دیکھ لو اسے اور اب میں تمہیں اتنا بتا دوں کے جتنا نقصان انڈین آرمی کا پچھلے چار گھنٹوں میں ہوا ہے اب تم اپنی خیر مناؤ''

تُم کیا سمجھتی ہو تم اب یہاں سے جا سکتی ہو جس انداز اور معصومیت سے تُم میری زندگی میں آئی تمہیں واقعتا لگتا ہے کے میں تمہیں جانے دوں گا ہر گز نہیں اب تُم ہمیشہ یہاں رہو گی تُم دانستہ طور پر یہاں آگئی ہو لیکن اب موت تک تمہارا جانا یہاں سے نا ممکن ہے۔۔۔ حسین نے اُسے جھنجھوڑتے ہوئے کہا اُس کی آنکھوں میں شدید نفرت اور غصے کے آثار نمایاں تھے

میں یہاں سے جانا بھی نہیں چاہتی حسین تمہاری دی ہوئی اذیت میرے لیے ایک اعزاز ہے اور تمہاری قید میرے لیے کیسی حسین خواب سے کم نہیں ۔۔۔۔وہ حسین کی کڑواہٹ کے باوجود انتہائی پر سکون دکھائی دے رہی تھی

بس بس بہت ہوگیا تمھارا ناٹک اب میری ایک بات کان کھول کر سن لو آئندہ میرے قریب آنے کی بھی کوشش کی تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا اور اس کمرے کی حد تک محدود ہوجاؤ تمہیں کھانا بھجوا دیا جائے گا

ایک خواہش پوری کردو --- حسین میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں ----

وہ کھانا تُم لے کر آیا کرنا تاکہ میں تمھارا دیدار کر سکوں تمہیں اپنی آنکھوں میں جذب کر سکوں

حسین نے غصے اور نفرت کی نگاہ اس پر ڈالی اور وہ کمرے سے باہر چلا گیا اور کمرے کو باہر سے لاک کردیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بیٹا بیٹا حجاب کی طرف سے پیغام آیا ہے کے وہ ہسپتال میں ہے اور حسین جلدی سے وہاں پہنچ جائے "آمنہ بیبی نے اتے ہوئے دیکھ کر حسین سے کہا

"سچ امی آپ سچ کہہ رہی ہیں یہ تو بہت خوشی کی بات لیکن آپ اتنی افسردہ کیوں ہیں "

''بیٹا حالات ٹھیک نہیں ہے نے تو کہتی ہوں نا جاؤ بارڈر کی طرف جانا خطرناک ثابت ہوگا''

''کچھ نہیں ہوتا امی روزآنہ بہت سے لوگ بارڈر پار کرتے ہیں اور پھر آگے سے عمر مجھے لینے آیا ہوگا''

''بیٹا تم سمجھنے کی کوشش کرو بات آگئے کی نہیں ہے بات یھاں کی کی ہے اور عام لوگوں میں اور تم میں فرق ہے تمہارے ہر قدم پر نظر رکھتے ہیں وہ''

''امی کچھ نہیں ہوتا اور حجاب نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے تو کیا میں اپنا وعدہ اور نا کروں میں جاؤں گا امی بلکہ میں ابھی نکلتا ہوں شام تک وہاں پہنچ جاؤں گا عمر وہیں ہوتا ہے اچھا امی میں چلتا ہوں '' وہ آمنہ بیبی سے ملا اور باہر کی طرف چل دیا اُس نے دروازے کہ پاس کھڑے ہو کر دھیمی نظروں سے آمنہ بی بی کو دیکھا پھر حسن کو دیکھا اور دروازے سے باہر نکل گیا
آمنہ بیبی کمرے میں وانیا کے پاس گئی

''کیا ہوا خالہ آپ پریشان کیوں لگ رہی ہیں ''

''بیٹا وہ حسین بارڈر کی طرف جارہا ہے مجھے اسے بتانا ہی نہیں چاہیے تھا میرا دل بہت گھبرا رہا ہے بیٹی ''

''آنٹی مجھے اجازت دیں میں اُس کے پیچھے جانا چاہتی ہوں وہ اُسے ----- آنٹی پلیز مجھے جانے دیں ''

''نہیں بیٹا حسین مجھ سے خفا ہوگا ''

''خالہ آپ سمجھ کیوں نہیں رہی ہیں حسین کی جان کو خطرہ ہے اللہ کے واسطے مجھے جانے دیں''

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''ٹھیک ہے بیٹی اللہ تمہاری حفاظت کریں ''

ایک سنسان جگہ پر سے جب حسین اور اُس کے ساتھ موجود پانچ لوگ گزرنے لگے تو اچانک گولی کی آواز گونجی اور ایک ایک کر کے حسین کے سب ساتھی شہید ہوگئے دیکھتے ہی دیکھتے حسین کو ہر طرف سے انڈین آرمی نے گھیر لیا

"آؤ مسٹر حسین آؤ سنا ہے جس حجاب کی وجہ سے تم اس دلدل میں پھنسے اور جس وجہ سے تم نے مجھے دشمنی لی وہی حجاب جس کے آنے سے تم بھیگی بلی سے شیر بن گئے اُس سے ملنے جارہے ہو"

"تم اپنی گندی زبان سے میری حجاب کا نام مت لو اور اپنی زبان کو اپنے منہ میں رکھو"

"ہاہاہا ! تمہیں معلوم ہے تم ابھی تک زندہ کیوں رہے کیوں کہ تم نے میرے ہاتھ سے مرنا ہے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اگر میری قسمت میں آج موت لکھی ہے تو میرے لیے فخر کا باعث ہے کہ میں شہید ہونے جارہا ہوں "

"ہاہاہا کتنے ڈھیٹ ہو تم مرنے والے لیکن آنکھوں میں کوئی خوف نہیں ہے "

"مسلمان کی آنکھوں میں صرف اللہ کا ڈر ہوتا ہے کیسی ہندو کتے کا نہیں "

"مار دو اسے " اُس نے زور دار آواز میں حکم دیا ایک گولی چلی لیکن وہ گولی حسین کو نہیں راج کو لگی تھی وانیا ہوا میں تیرتی ہوئی اللہ اکبر کہتی ہوئی حسین کے پاس آ کر کھڑی ہوگئی

"تم یہاں بھی آگئی مرنے اور اب تم بھی مسلمان ہوگئی ہو" راج نے اپنے بازو کو پکڑ رکھا تھا جس میں سے خون بہہ رہا تھا

"ہاں حسین سے مل کر پتہ چلا کے سچ دین صرف اسلام ہے " حسین نے وانیا کی طرف ایک نظر اٹھا مار دیکھا چہرہ پر سکون بے ڈر موت کے سامنے کھڑی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مار دو آئیں دونوں کو" وہ زور سے دھارا

گولیوں کی بوچھاڑ ہونے لگی حسین اور وانیا ایک درخت پی پیچھے چھپ گئے وانیا کے پسٹل سے نکلتی کوئی بھی گولی دشمن کے سینے کو چیرے بغیر نہیں جارہی تھی اُس نے ڈک پستول حسین کو دیا اب دونوں انڈین آرمی کے بیس فوجیوں پر بھاری پڑ رہے تھے راج یہ سب دیکھ کر حیران تھا حسین اور وانیا اب منتشر ہو چکے تھے وہ حسین نے ایک فوجی سے بڑی بندوق چھین لی تھی اور وہ سامنے والے پر بھاری پڑ رہا تھا

اچانک سے اُس کی آنکھوں کے سامنے ایک منظر آیا وانیا اُس سے کچھ فاصلے پر موجود تھی اُسے ہر طرف سے فوجیوں نے گھیر لیا تھا "حسین تم جاؤ" وانیا اُسے آواز دے رہی تھی وہ بھاگنے کے لیے پلٹا کے اُس کے ذہن نے ایک یاد اُسے دلائی

(نہیں وہ لوگ تمہیں بھی مار دیں گے تو پھر میں کہاں جاؤں گی

حسین شہادت سے نہیں ڈرتا لیکن ایک وعدہ کرتا ہوں کے میرے مرنے سے پہلے تمہیں مرنے نہیں دوں گا یہ بات یاد رکھو تُم -----)

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ایک سچا مسلمان اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے اُس کے جسم پر لرزہ طاری ہوا وہ بھاگا تیزی سے سامنے کی طرف وانیا اُسے آوازیں دے رہی تھی کے بھاگ جاؤ لیکن اُسے پرواہ تھی تو اپنے وعدے کی بندوق کے ٹریگر کو دبائے ہوئے وہ بھاگ رہا تھا بھاگتے بھاگتے وہ اُسے حصار میں داخل ہوا جہاں وانیا تھی اُس نے وانیا کو اپنی باہوں کی تحویل میں لیا ہے بندوق سے گولی نکلی جو حسین کے جسم میں پیوست ہوتی رہی وہ سامنے سے وانیا کو بچانے میں کامیاب ہو چکا تھا

لیکن تین گولیاں اُس کی پُشت میں لگ چکی تھیں دونوں زمین پر گر گئے تھے خون اُن کا کفن بن چکا تھا

''نہیں -----ن-- نہیں وانیا میری شہادت اور میرے مرنے سے پہلے مرنا نہیں ورنہ حسین دو لوگوں کے سامنے جواب دہ ہوگا ایک وعدہ پورا ہونے دو'' وہ سینے کے بل زمین پر رینگ رہا تھا

ا''یک بار محبت سے میرا ہاتھ تھام لو حسین میری زندگی کا مقصد پورا ہوجائے گا'' وہ بھی رینگتی ہوئی حسین کی طرف بڑھ رہی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/

اشْهَدُ انْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللہ وَحْدَہ لاَ شَرِيْکَ لَہ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً اعَبْدُہوَرَسُوْلُہ یا اللہ تیرا شکر ہے تونے مجھے ایک وعدے نے سرخرو کیا اس آواز کے ساتھ ہی اُس کی روح پرواز کر گئی حسین شہید ہو ہو چکا تھا

وانیا رینگ کر اُس کے قریب آ چکی تھی اُس نے اُس کے بے جان ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا جن میں اب جان نہیں تھی اُس نے حسین کے ہاتھ کو پکڑا وہ اُسے اور مضبوطی سے تھامنا چاہتی تھی لیکن اُس کے ہاتھوں کی سختی بھی جواب دے چکی تھی

"یا یا اللہ تیرا شکر ہے مجھے اسلام نصیب ہوا

"اشْهَدُ انْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ وَحْدَہ لَا شَرِيكَ لَہ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً اعَبدُہوَرَسُولُہ"

ایک اور کلمہ شہادت پڑھا گیا ایک اور شہادت ہوئی وہ دونوں زمین سے جا ملے تھا

جس وقت حسین کی شہادت ہوئی اُسے وقت حجاب کے ہاں بیٹا پیدا ہوا شام ہو کر صبح ہو چکی تھی حجاب کے چہرے پر حسین سے ملنے کی خوشی دھیمی پڑ گئی تھی عمر گھبرائے ہوئے ہسپتال کے کمرے میں داخل ہوا حجاب اپنے بیٹے کو گود میں لیے بیٹھی تھی اُس کی آنکھوں میں آنسو تھے حسین میرے لاڈلے حسین میرے چھوٹے حسین کہتے کہتے حجاب کی نظر عمر پر پڑی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بھائی حسین کہاں ہے حسین آپ اُسے ساتھ نہیں لے کر آئے" سامنے سے کوئی جواب نہیں ملا" تم کچھ بول کیوں نہیں رہے عمر حسین کہاں ہے" اُس نے بیڈ سے اٹھنا چاہا تھا کے عمر نے اُس کی گود سے بچہ کو نکال کر جھولے میں ڈال دیا تھا

''حسین حسین کو شہید کردیا ظالموں نے حجاب حسین اب کبھی نہیں آئے گا وہ اپنے بچے سے ملنے آرہا تھا انھوں نے نہیں انے دیا نا ہی واپس جانے دیا اب حسین کبھی نہیں آئے گا''

حجاب وہیں پر لیٹ گئی عمر نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا'' حسین اب جام شہادت نوش کر چکا ہے وہ اب نہیں آئے گا'' وہ مسلسل روئے جارہا تھا حجاب کی طرف سے کوئی بھی حرکت نا پا کر وہ اٹھا حجاب لیٹی ہوئی تھی

''حجاب حجاب کیا ہوا تمہیں ...بولو میری بہن کیا ہوا تمہیں حجاب بول کیوں نہیں رہی ہو.... حجاب ---'' اُس نے اُس کی بازو پکڑ کر اُس کی نبض چیک کی '' حجاب ''ایک پل لے لیے اُس نے حجاب کے چہرے کی طرف دیکھا پھر وہ ڈاکٹر ڈاکٹر چلانے لگا کچھ ہی دیر میں ایک ڈاکٹر اندر آیا اُس نے حجاب کو دیکھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''سوری شی از نو مور (Sorry She is no more) یہ کہہ کر اُس نے حجاب کے چہرے کو سفید کپڑے سے ڈھانپ دیا

حجاب حجاب نہیں میری بہن یہ کیا ہوگیا ----- میں کس بات کا ماتم کروں کس بات کا دکھ مناؤں حسین کا تمہارا اس بچے کے یتیم ہونے کا یا پھر مسکین ہونے کا مجھے بتاؤ حجاب حجاب

بتاؤ اتنی فکر تھی تمہیں اس بچے کی اب سب فکروں سے آزاد ہو کر جارہی ہو اٹھو حجاب اٹھو" وہ روتے ہوئے چلا رہا تھا اور اُس کی آواز پورے ہسپتال میں گونج رہی تھی

اُس بچے کا نام حسین رکھا تھا حسین اب پانچ سال کا ہو چکا تھا حسین بھی اپنے والد کی طرح حق اور سچ کی بات کرتا تھا عمر اُسے ایک پکّا سچا مسلمان بنانے کی تگو دو میں لگا رہتا تھا وہ اُس کی ہر خواہش پوری کرتا وہ اُسے حسین کی کہانی ایک سچے مسلمان کی کہانی کے طور پر سناتا تھا

یہ کہانی ایک جذباتی کہانی کے طور پر لکھی ہے میں نے جس میں محبت چاہے وہ محبت محبوب سے یہ اولاد سے ہمیشہ ہی انسان کی زندگی پر حاوی رہی ہے لکین کبھی بھی دو محبتیں آپس میں ٹکڑا جائیں تو وہ دونوں محبتیں ایک دوسرے کو ہی فنا کردیتی ہیں حجب اور حسین کی محبت اور پھر حجاب کی اپنے بچے سے محبت وانیا کی اپنے وطن سے محبت اور پھر اپنے مذہب سے محبت اور اُن میں پھر حسین کی محبت داخل ہوئی اور پھر اللہ کی محبت ۔سب محبتوں میں اللہ کی محبت بہتر ہے وانیا نے ساری زندگی گناہ کیے اور آخر میں شہادت نصیب ہوئی اُسے ۔اللہ ہم سب کو اللہ کی محبت نصیب کرے اور پھر اس میں کشمیر میں ہونے والے ظلم و ستم کا بھی میں نے ذکر کیا ہے اللہ کشمیریوں کی بھی زندگی آسان کرے اور اُنھیں آزادی عطا کریں۔امین

*****************ختم شد*****************

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/